DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.12.2025

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عدلیہ کے حکم پر بلدیاتی انتخابات کرانا حکومت کی مجبوری ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	ملٹری کالجز نوجوانوں کو معیاری تعلیم وتربیت اور مثبت اقدار سے ہم آہنگ کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام کی بے لوث خدمت پیپلز پارٹی کا وژن ہے، فیصل خان جمالی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچ روایات متنوع ثقافتی ورثے کا لازمی حصہ ہے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
05	نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں، غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مزدوروں، غریب عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کی، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	میر لیاقت لہڑی کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر نوٹس جاری	جنگ ودیگر اخبارات
08	نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں 78000 آپریشن 707 دہشتگرد ہلاک 202 جوان 280 شہری شہید ہوئے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، داخلہ وڈی آئی جی سی ٹی ڈی کی پریس کانفرنس	جنگ ودیگر اخبارات
10	تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم ترقی نہیں کرسکتی، مجیب الرحمٰن قمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں سول انتظامیہ فوج اور FC کے تعاون سے ترقیاتی پروگرام کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
12	نوشکی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں شعور آگاہی سیمینار کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں سات روزہ انسداد پولیو مہم آج شروع ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	بارڈر برآمدی کارگو کو الگ لائن دینا خوش آئند ہے، چیمبر آف سمال انڈسٹری	جنگ ودیگر اخبارات
16	تربت مکران میڈیکل کالج کے طلبہ کا دھرنا پانچویں روز میں داخل	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں محکمہ صحت کے ملازمین کا اے آئی حاضری نظام کا پہلا مرحلہ مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے طلبہ کیلئے ایل ایل ایم، پی ایچ ڈی اسکالرشپس کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
19	تعلیم ترقی امن اور خوشحالی کا اصل راستہ ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان کی ترقی تعلیم میں مضمر تعلیم کیساتھ ہنر بھی سیکھا جائے، عبدالمالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلدیاتی اداروں کی تشکیل سے عوامی مسائل نچلی سطح پر حل ہونگے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور دو روز قبل اغواء ہونے والے سی ٹی ڈی اہلکار کی لاش برآمد، تربت مختلف واقعات میں دو افراد ہلاک، وڈھ میں ایک گھر پر دستی بم سے حملہ بچہ جاں بحق چھ افراد زخمی

مسائل:

اربوں روپے کی ترقی کے دعوے نصف جب شہر میں ایک ہفتے سے اندھیرے کا راج

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.12.2025

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی سر فہرست!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ محکمہ صحت میں عوام کو علاج و معالجہ سلسلے میں ایک بڑا فقدان پایا جاتا ہے۔ صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کا پراپر علاج نہیں ہو رہا جن میں علاج کی بہتر سہولیات کی فراہمی کا نہ ہونا شامل ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قائم سرکاری ہسپتالوں میں عوام علاج معالجے سے مطمئن نہیں ہیں۔ کیونکہ ان کو سہولتیں فراہم نہیں کی جارہیں۔ ان ہسپتالوں میں سب سے بڑا اور اہم مسئلہ مریضوں کو پراپر طور پر ادویات کی عدم فراہمی ہے۔ ان میں ہسپتال میں داخل اور او پی ڈی میں آنے والے مریض دونوں شامل ہیں۔ اس طرح مریضوں کو اکثر بڑے ٹیسٹوں کے لیے بھی بازار کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ ایک اور اہم مسئلہ او پی ڈی کے ٹائم کا کم ہونا ہے جو صرف چند گھنٹوں کیلئے لگائی جاتی ہے ان ہسپتالوں میں نہ صرف کوئٹہ شہر و گرد و نواح بلکہ دور دراز علاقوں سے بھی غریب مریض اپنا چیک کروانے آتے ہیں لیکن وہ اس مختصر وقت کی وجہ سے اکثر چیک اپ سے محروم رہ جاتے ہیں اور ان کو مایوس لوٹنا پڑتا ہے جو کہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپینی روڈ پر تعمیر ہونے والے نیوٹراما سنٹر کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں عوام کو بہتر صحت کی سہولت فراہم کرنا سر فہرست ہے۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پولیو کا خاتمہ مشترکہ ذمہ داری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے عوام کیلئے جدید ٹرانسپورٹ کی سہولت حکومت بلوچستان کا انقلابی قدم!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Reviving border trade" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**خان آف قلات کی مہم جوئی، اسباب؟**" کے عنوان سے بلال غوری نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان پاکستان کا دل**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**رائز بلوچستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کی جانب انقلابی قدم**" کے عنوان سے سراج خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 DEC 2025 Page No. 1

جھل مگسی ڈیزرٹ چیلنج جیپ ریلی نوابزادہ جعفر خان مگسی نے جیت لی

پری پیڈ اے کیٹیگری میں شامل 23 ڈرائیورز میں سے صرف دو ڈرائیورز منزل مقصود تک پہنچ سکے نوابزادہ نادر دوسرے نمبر پر رہے

گورنر جعفر مندوخیل نے کامیاب ڈرائیورز میں انعامات تقسیم کیے، کھلاڑیوں اور آرگنائزرز کیلئے ایک کروڑ کا اعلان

کوئٹہ/جھل مگسی (خ ن/نامہ نگار) جھل مگسی میں ڈیزرٹ چیلنج جیپ ریلی پری پیڈ اے کیٹیگری میں نوابزادہ جعفر خان مگسی نے پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ اس کیٹیگری میں شامل 23 ڈرائیورز میں سے صرف دو ہی منزل مقصود تک پہنچ سکے نوابزادہ نادر خان دوسرے نمبر پر رہے جبکہ تیسری پوزیشن صاحبزادہ سلطان نے حاصل کی۔ اسٹاک کیٹیگری میں تین خواتین ڈرائیورز ابرین فراز، دینا پٹیل اور ماہم فراز نے بھی حصہ لیا۔ چار روزہ جیپ ریلی کے دوران میلہ کا سماں رہا اور ملک بھر سے جھل مگسی کے 180 کلومیٹر دشوار گزار ٹریک پر 55 ڈرائیورز نے اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا جن کو چار کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ریلی کی تقریب میں شرکت کیلئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بذریعہ ہیلی کاپٹر جھل مگسی پہنچے جہاں وفاقی وزیر نوابزادہ خالد مگسی اور رکن قومی اسمبلی نوابزادہ عامر خان مگسی اور ضلعی انتظامیہ نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ 21 ویں جھل مگسی ڈیزرٹ چیلنج ریس 2025 کے کوالیفائنگ راؤنڈ کا مقابلہ تھا۔ منتظمین نے ایک دن قبل ڈیزرٹ چیلنج کپ جیپ ریلی 2025 کا ٹریک میپ بھی جاری کر دیا تھا۔ ایونٹ میں خواتین کی کیٹیگری سمیت چار مختلف کیٹیگریز میں کار ریسرز حصہ نے لیا۔ گورنر بلوچستان نے 21 ویں ڈیزرٹ جیپ ریس کے کامیاب ڈرائیورز میں انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر انھوں نے کھلاڑیوں اور ریس آرگنائزرز کے لیے ایک کروڑ روپے کا اعلان کیا۔

MASHRIQ QUETTA

عدلیہ کے حکم پر بلدیاتی انتخابات کرانا حکومت کی مجبوری ہے گورنر

پچھلے پانچ سال میں انتخابات نہیں کرائے گئے، اب صرف پانچ ماہ باقی رہ گئے، ان میں بلدیاتی انتخابات کروانا سمجھ سے بالاتر ہے

بلوچستان میں قیام امن حکومت کیلئے بڑا چیلنج ہے، صورتحال کو قابو میں لانے میں وقت لگے گا لیکن جلد بہتری آئیگی، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کروانا ان کے لیے سمجھ سے بالاتر ہے کیونکہ پچھلے پانچ سال میں انتخابات نہیں کرائے گئے اور اب صرف آخری پانچ مہینے میں انتخابات کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی مجبوری ہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق انتخابات کرائے جائیں گے اور امید ظاہر......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کی کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کوئٹہ کے لیے متفقہ میئر کا انتخاب کریں گے تاکہ شہر کو مثبت قیادت فراہم ہو۔ گورنر نے کہا کہ حکومت کے لیے بلوچستان میں امن وامان برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے، ماضی کے حالات اب نہیں اور صورتحال کو قابو میں لانے میں وقت لگے گا، لیکن جلد صوبے میں بہتری آئے گی۔ شیخ جعفر مندوخیل نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت کے ڈھائی سال کے معاہدے پر کافی باتیں ہو چکی ہیں اور اس پر دوبارہ تبصرہ کرنا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ بلدیاتی انتخابات کے عمل میں مثبت رویہ اختیار کریں تاکہ کوئٹہ کے شہریوں کے لیے ایک مستحکم اور ترقی پسند قیادت سامنے آئے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSIT
نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 پیر 23 جمادی الثانی 1447ھ 15 دسمبر 2025ء نمبر 343

ملٹری کالجز نوجوانوں کو معیاری تعلیم، تربیت اور مثبت اقدار سے ہم آہنگ کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی

معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت سے ہی قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، وزیر اعلیٰ کا خطاب

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 3

سوئی: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز سووینیر پیش کر رہے ہیں

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں لیفٹیننٹ جنرل محمد سرفراز شہید آڈیٹوریم اور لیفٹیننٹ عبدالمعید شہید جمنازیم کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فرخ عتیق کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، رکن صوبائی اسمبلی محمد نواز کبزئی کے بھائی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Page No. ٦

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد
جلد 54 | پیر 22 جمادی الثانی 1447ھ 15 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 161
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

معیاری تعلیم اور کردار سازی سے ہی روشن مستقبل وابستہ ہے، وزیراعلیٰ

ملٹری کیڈٹ کالجز میں نوجوانوں کو علمی استعداد کیساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جارہا ہے

جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلباء کے مستقبل کیلئے ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی کا خطاب

سوئی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے اور ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج ....

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور رابطہ کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کرکے قومی اثاثہ بنایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کے مستقبل کیلئے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 DEC 2025

Page No. 5

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں بایزید خان خروٹی پارک کا دورہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں لیفٹیننٹ جنرل محمد سرفراز شہید آڈیٹوریم اور لیفٹیننٹ عبدالمعید شہید جمنازیم کا افتتاح کر رہے ہیں

سوئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج میں یوم والدین کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی محمد نواز کبزئی کے بھائی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی فرخ عتیق کی والدہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | 15 نومبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 3

معیاری تعلیم

مضبوط بنیاد

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، وزیر اعلیٰ

قوموں کے مستقبل کی تعمیر میں ملٹری کیڈٹ کالج کا موثر کردار، بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی و محنت بنیادی حیثیت رکھتی ہے

نوجوانوں کو سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے، ملٹری کالج سوئی کے سال دوم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے، خطاب

سوئی (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے اور ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت موثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین (بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر)

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 3 | پیر، 23 جمادی الثانی، 15 دسمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 7

معیاری تعلیم و کردار سازی قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، وزیر اعلیٰ

ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، عملی تربیت، عسکری روایات و مثبت اقدار سے ہم آہنگ کر رہے ہیں

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں ہیں جسے درست سمت فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے، میر سرفراز بگٹی

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملٹری کالج سوئی میں یوم (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آڈیٹوریم اور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں لیفٹیننٹ جنرل محمد سرفراز شہید آڈیٹوریم اور لیفٹیننٹ عبدالمعید شہید جمنیزیم کا افتتاح کر رہے ہیں

شرپسند عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

کامیاب آپریشنز ریاستی رٹ کے قیام اور عوام کے تحفظ کے عزم کا عملی اظہار ہیں

خاران میں کامیاب کارروائی پر سیکورٹی اداروں، فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خاران میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی اداروں، فورسز اور بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری کامیاب آپریشنز ریاستی رٹ کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے عزم کا عملی اظہار ہے۔ یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خاران میں کارروائی کے دوران تین انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی گرفتاری ایک اہم پیش رفت ہے جس سے امن و امان کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کو واضح پیغام ملا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں، پولیس اور سی ٹی ڈی کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت دہشت گرد نیٹ ورکس کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رواں سال بلوچستان میں 700 دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا جانا دہشت گردی کے خلاف ایک بڑی کامیابی ہے جو فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، قربانیوں اور مؤثر حکمت عملی کا نتیجہ ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، شہریوں کے تحفظ اور ترقی کے سفر کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور امن و امان کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز اور فیصلہ کن کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے سیکیورٹی اہلکاروں، سی ٹی ڈی اور بلوچستان پولیس کے افسران و جوانوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام کے لیے جاری اس جدوجہد میں اپنے محافظوں کے ساتھ پوری یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سلطان گولڈن گنیز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025 کی تقریب میں سوینئر دے رہے ہیں

سوئی: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب 2025 سے خطاب کر رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 15 دسمبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 342

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، میر سرفراز بگٹی

معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے

طلباء کو لیپ ٹاپ تقسیم کئے جائیں گے، وزیر اعلیٰ کا سوئی ملٹری کالج میں یوم والدین کی سالانہ تقریب 2025 سے خطاب

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب 2025ء سے خطاب کر رہے ہیں

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے۔

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب 2025 سے خطاب کر رہے ہیں

Website www.dailymeezan.com Facebook page/dailymeezan.official
Member APNS مسلسل اشاعت کا 87 واں سال
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
میزان کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 77 | 15 دسمبر 2025، 23 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 104

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، میر سرفراز بگٹی

اس صلاحیت کو درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کرکے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے

معیاری تعلیم، کردار سازی اور بہترین تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ کا ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب

سوئی (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور بہترین تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ مکمل تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور رابطے کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کرکے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی بہتر نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آڈیٹوریم اور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں لیفٹیننٹ جنرل محمد سرفراز علی شہید آڈیٹوریم اور لیفٹیننٹ عبدالمعید شہید جمنازیم کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان
ساتھ کرلان گیریژن اسپورٹس ایونٹ 2025 کی تقریب میں شریک ہیں

C
DIRECTORATE
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC
نظامت
حک
Bullet No ۱
No. 15

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | پیر 15 دسمبر 2025ء، 23 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 343

وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو درست سمت فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جاسکتا ہے

معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے

صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے، میر سرفراز بگٹی

سوئی (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب 2025 سے خطاب کر رہے ہیں

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز سوینیئر پیش کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 15 دسمبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-342

بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو درست سمت دیکر قومی اثاثہ بنائیں گے، میر سرفراز بگٹی

معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے، جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے

جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے خطاب

سوئی، (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے، جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

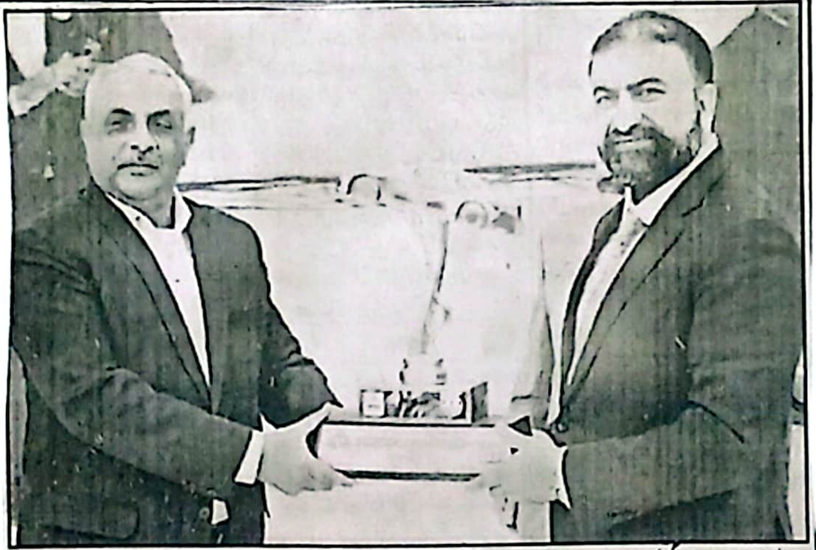

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ 2025 کی تقریب کا سوینئر دے رہے ہیں

کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلی[ٰ] ... حکومت ...

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 Page No. 12

قوموں کا مستقبل معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت سے وابستہ ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے

جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے، ملٹری کالج سوئی میں خطاب

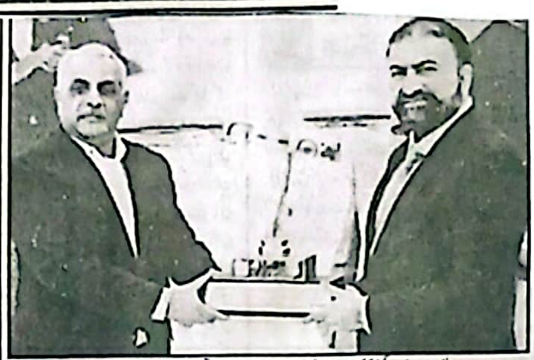

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد سووینئر دے رہے ہیں

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم وضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ کلی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم وضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن، اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت، آؤٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر بھی کی جائے گی اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

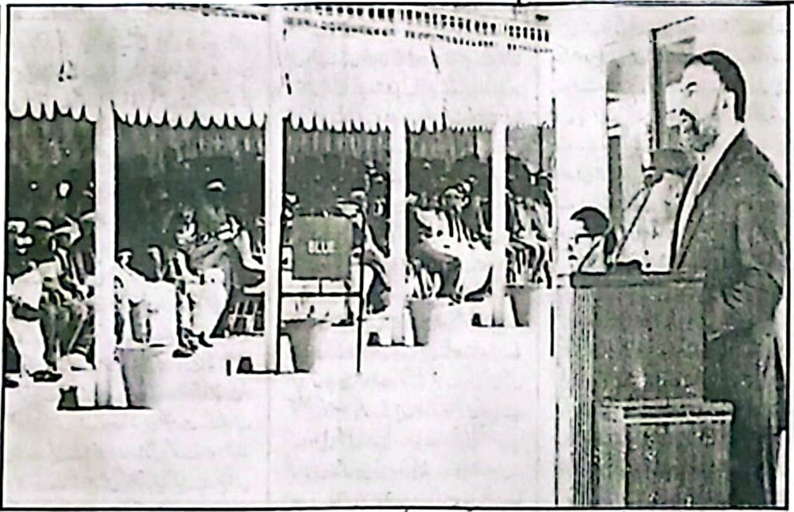

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

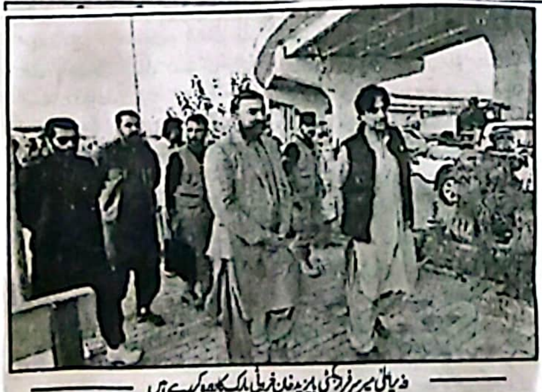

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی یزید خان فیملی پارک کا معائنہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 13

روزنامہ Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | پیر 15 دسمبر 2025، 23 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ 245

معیاری تعلیم کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے میر سرفراز بگٹی کا ملٹری کیڈٹ کالج سوئی میں یوم والدین کی تقریب سے خطاب

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ملٹری کیڈٹ کالج اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں

بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے

سوئی (این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے، اور ملٹری کیڈٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں جہاں نوجوانوں کو علمی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے بقیہ 2 صفحہ 6 پر

نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایات اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں انہوں نے والدین کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی و اخلاقی کامیابی میں والدین کی رہنمائی، محنت اور قربانیاں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، اور یوم والدین جیسی تقاریب والدین اور تعلیمی ادارے کے درمیان اعتماد اور ربط کو مزید مضبوط بناتی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹس کی تعلیمی کارکردگی، نظم و ضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جدید تعلیمی سہولیات، کھیلوں کے مواقع اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے ناگزیر ہے اسی تسلسل میں انہوں نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے کالج کی سولرائزیشن کے لیے 70 ملین روپے، کالج کی اندرونی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے 125 ملین روپے، آٹ ڈور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لیے 300 ملین روپے فراہم کیے جائیں گے جبکہ کالج میں نئے پریڈ گراؤنڈ کی تعمیر کا بھی اعلان کیا گیا اس موقع پر کمانڈنٹ ملٹری کالج سوئی بریگیڈیئر محمد عامر اعجاز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ملٹری کالج سوئی کی مجموعی کارکردگی، تعلیمی معیار اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور صوبائی حکومت کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سوینئر دے رہے ہیں

سوئی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملٹری کالج سوئی میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) سرفراز علی ... لیفٹیننٹ عبدالعبید شہید ... کا افتتاح کر رہے ہیں

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Corps Commander Balochistan, Lieutenant General Rahat Naseem Ahmed Khan, presents a souvenir to Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti during the Sultan Golden Gainer Record Dimet Event 2025.

Quality education key to nation-building: Bugti

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that quality education, character-building, and comprehensive training provide the strong foundation on which the future of nations is built, adding that military cadet colleges are playing a highly effective role in achieving this national objective.

Addressing the annual Parents' Day ceremony at Military College Sui, the chief minister said that such institutions not only impart quality education to the youth of Balochistan but also equip them with practical training, military traditions, and positive values. He said cadets are being trained in discipline, leadership, patriotism, and a strong sense of national responsibility alongside academic excellence.

Paying tribute to parents, the chief minister said their guidance, hard work, and sacrifices are fundamental to the educational and moral success of their children. He added that events such as Parents' Day further strengthen trust and coordination between parents and educational institutions.

Commending the cadets for their outstanding performance in academics, discipline, and co-curricular activities, Mir Sarfraz Bugti said the youth of Balochistan possess immense potential which, if provided with the right direction and a conducive environment, can be transformed into a valuable national asset.

He said the provincial government considers education, training, and personality development of the youth its top priority and is taking concrete and practical measures to further strengthen institutions like Military College Sui. Emphasising the importance of modern educational facilities, sports opportunities, and basic infrastructure for the holistic development of students, the chief minister announced that laptops would be provided to second-year students of the college.

He further announced the solarisation of the college, construction and rehabilitation of internal roads, establishment of an outdoor sports complex, and construction of a new parade ground.

Earlier, Commandant Military College Sui Brigadier Muhammad Aamir Ejaz briefed the chief minister on the overall performance of the college, its academic standards, and future development plans, and thanked the provincial government for its support.

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_p

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1310 QUETTA Monday December 15, 2025 / Jumadi ul-Thani 23, 1447

QUETTA: Balochistan Chief Minister opens martyrdom memorial of Lt. Col. Muhammad Faraz, Lt. Muhammad Abdul Mateen, and Shaheed Junaid at Sui Military College.

Balochistan CM hails Military College Sui for shaping future leaders

Staff Report

SUI: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has emphasized that quality education, character building, and comprehensive training form the backbone of a nation's future, here on Sunday.

He praised Military Cadet Colleges for their pivotal role in shaping disciplined, patriotic, and capable youth while addressing the annual Parents' Day ceremony at Military College Sui.

Highlighting the significance of institutions like Military College Sui, the Chief Minister said they provide students not only with academic excellence but also practical training, military traditions, and strong values. He paid tribute to parents, noting that their guidance, hard work, and sacrifices are essential for nurturing young talent, and that events like Parents' Day reinforce the trust and bond between families and educational institutions.

Applauding the cadets' achievements in academics, discipline, and co-curricular activities, Mir Sarfaraz Bugti said Balochistan's youth possess immense potential that can become a national asset when guided in a supportive environment. He assured that the provincial government prioritizes the education, training, and personality development of young people and is taking concrete steps to strengthen institutions like Military College Sui.

To enhance student development, he announced several initiatives: laptops for second-year students, solarisation of the college, construction and repair of internal roads, an outdoor sports complex, and a new parade ground. On the occasion, Commandant Military College Sui Brigadier Muhammad Amir Ijaz briefed the Chief Minister on the college's performance, educational standards, and future development plans, expressing gratitude for the government's continued support.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 15

عوام کی بے لوث خدمت پیپلز پارٹی کا وژن ہے، فیصل خان جمالی

[illegible]

عوام کی طاقت سے پی پی بلدیاتی انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کریگی، رہنما

اوستہ محمد (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کی بے لوث خدمت پاکستان پیپلز پارٹی کا وژن ہے اور خوشحال عوام و ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے بتایا کہ ترقیاتی اسکیمات کی تکمیل سے ضلع اوستہ محمد ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور عوام کو زندگی .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی کسانوں کیلئے زرعی پانی کی فراہمی اور نہری نظام کی بحالی کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ کسان خوشحال ہوں سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد نیا ضلع ہے، مسائل زیادہ اور وسائل کم ہیں، تاہم دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں استعمال کر کے عوام کو سہولیات فراہم کی جائیں گی کمپلیکس کی تعمیر تیزی کے ساتھ جاری ہے جس سے افسران کو درپیش مسائل حل ہوں گے سیوریج نظام کی بحالی اور اہم سڑکوں کی تعمیر پر بھی جلد کام کا آغاز ہوگا جس سے علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ بلدیاتی انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدواروں کو بھاری اکثریت کے ساتھ کامیابی دلانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، اور یقین دلایا کہ عوام کی طاقت سے پارٹی بلدیاتی انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کرے گی۔

بلوچ روایات متنوع ثقافتی ورثے کا لازمی حصہ ہیں، ظہور بلیدی

بھارتی فلم میں گینگسٹر کو بلوچ کمیونٹی کا نمائندہ بنا کر پیش کرنا افسوسناک ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچ ثقافت اور روایات پاکستان کے شاندار اور متنوع ثقافتی ورثے کا لازمی حصہ ہیں، جنہیں کسی بھی صورت منفی یا مجرمانہ انداز میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ ایک بھارتی فلم میں گینگسٹر کو کراچی میں بلوچ کمیونٹی کا نمائندہ بنا کر پیش کرنا نہ صرف افسوسناک بلکہ ایک منظم پروپیگنڈہ .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بیانیے کی عکاسی کرتا ہے، جو بھارت کے مشکوک عزائم کو ظاہر کرتا ہے انہوں نے کہا کہ کراچی ایک منی پاکستان ہے جہاں تمام قومیتیں باہمی احترام اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتی ہیں، ایسے میں بلوچ شناخت کو جرائم سے جوڑنا ناقابل قبول ہے صوبائی وزیر نے خبردار کیا کہ اس قسم کے منفی کرداروں کو glorify کرنا نوجوان نسل کو گمراہ کرنے اور انہیں جرائم کی راہ پر ڈالنے کے مترادف ہے، جو معاشرے کے لئے انتہائی خطرناک رجحان ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچ قوم کے حقیقی سفیر گینگسٹر نہیں بلکہ عظیم اور تاریخی رہنما ہیں، جن میں میر جلال خان، میر چاکر خان رند اور دیگر بے شمار عظیم شخصیات شامل ہیں، جو بلوچ تاریخ، ثقافت اور روایات کے درخشاں باب ہیں

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں، غلام رسول عمرانی

محکمہ لیبر میں میرٹ پر کام جس سے ہزاروں نوجوان فائدہ اٹھا رہے ہیں، صوبائی مشیر

عوامی طاقت سے ہی خدمت کا جذبہ لے کر میدان میں اترے ہیں، رہنما پیپلز پارٹی

تمبو (اے این این) صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان بھر کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کا ہمیشہ سے منشور عوامی خدمت، تعلیم، صحت اور روزگار ہے، اور ہم اسی وژن پر عمل پیرا ہیں۔ صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

ہمیشہ نوجوانوں کو ملک کا سرمایہ سمجھا ہے اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ بلوچستان کے ہر نوجوان کو باعزت روزگار میسر ہو محکمہ لیبر کے تحت شفاف اور میرٹ پر اقدامات جاری ہیں جن سے ہزاروں نوجوان فائدہ اٹھا رہے ہیں چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی کا مزید کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے وہ دن رات کوشاں ہیں اور پیپلز پارٹی عوامی طاقت سے ہی خدمت کا جذبہ لے کر میدان اتری ہے۔

میر لیاقت لہڑی کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر نوٹس جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ نے ایک کارنر میٹنگ میں شرکت کی تھی

کوئٹہ (این این آئی) ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر نے پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر نوٹس جاری کر دیا پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ نے ایک کارنر میٹنگ میں شرکت کی تھی، مانیٹرنگ افسر کی رپورٹ پر نوٹس لیا گیا۔ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر نے صوبائی وزیر بلوچستان میر لیاقت لہڑی کو 15 دسمبر کو وضاحت کے لیے طلب کر لیا۔

نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کی ملاقات

عوامی مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں، مشیر بلدیات، صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات کے دوران موجودہ سیاسی صورتحال، صوبے میں حکومتی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دو .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

نوں رہنماؤں نے صوبے میں ترقیاتی عمل، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی سیاسی تعاون کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اس موقع پر اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی اور مشاورت کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں۔

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مزدوروں، غریب عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کی، بخت محمد کاکڑ

پیپلز پارٹی ملک کی وہ واحد جماعت ہے جو حقیقی معنوں میں پسے ہوئے، محروم اور نظرانداز طبقے کی نمائندہ ہے، وزیر صحت

بدقسمتی سے اس علاقے کو دانستہ طور پر پسماندہ رکھا گیا اور عوام کو مختلف نعرے دیئے گئے، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی وہ واحد جماعت ہے جو حقیقی معنوں میں پسے ہوئے، محروم اور نظرانداز طبقے کی نمائندہ ہے پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مزدوروں، کسانوں اور غریب عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے اور مستقبل میں بھی عوامی خدمت کا یہ سفر پوری قوت کے ساتھ جاری رکھا جائے گا' یہ بات انہوں نے ہنہ اڑک میں شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا' اس موقع پر مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے درجنوں سیاسی و سماجی شخصیات اور عوامی نمائندوں نے پاکستان پیپلز پارٹی میں باقاعدہ شمولیت اختیار کی۔ شمولیت اختیار کرنے والوں میں حاجی عبدالمنان، کلیم اللہ اور آغا محمد سمیت متعدد معزز شخصیات شامل تھیں جنہوں نے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی قیادت، عوام دوستی اور ترقیاتی کارکردگی پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ وہ خود ایک متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور اسی وجہ سے عوام کے مسائل، مشکلات اور محرومیوں کا بخوبی ادراک رکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ عوام کی خدمت ہے۔ علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ترقی صرف نعروں تک محدود نہیں بلکہ عملی بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں کا ایک جامع جال بچھایا گیا ہے جس کے ثمرات جلد عوام کے سامنے ہوں گے' صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی وہ واحد جماعت ہے جو حقیقی معنوں میں پسے ہوئے، محروم اور نظرانداز طبقے کی نمائندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مزدوروں، کسانوں اور غریب عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے اور مستقبل میں بھی عوامی خدمت کا یہ سفر پوری قوت کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ بخت محمد کاکڑ نے ماضی کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے اس علاقے کو دانستہ طور پر پسماندہ رکھا گیا اور عوام کو مختلف خوشنما نعروں کے ذریعے گمراہ کیا گیا، تاہم اب ایسا نہیں ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اب بلا تفریق عوامی خدمت کی جائے گی اور ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 16

اے سی زیارت کو شہید کرنیکی اطلاعات ہیں نعش کی تلاش جاری خاران سے 3 دہشتگردوں کی گرفتاری پر وزیراعظم شہباز شریف کا فورسز کو خراج تحسین

بلوچستان میں 78000 آپریشن 707 دہشتگرد ہلاک 202 جوان 280 شہری شہید ہوئے

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی کی پریس کانفرنس

گزشتہ برس کی نسبت رواں برس حکومت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بہتر حکمت عملی کے ذریعے فورسز پر حملے کم ہوئے عوام پر دہشتگرد حملوں میں اضافہ دیکھا گیا

دیگر ملکوں میں بیٹھ کر پاکستان میں دہشتگردی کرنے والوں کے خلاف انٹرپول کے ذریعے کارروائیاں کی جائینگی، امریکہ کی جانب سے بی ایل اے کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا جانا بڑی کامیابی ہے

بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ سے ہٹ کر 10 ارب روپے دیئے گئے ہیں یہ رقم سیکورٹی فورسز کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت، انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے خرچ کی جائیگی، حمزہ شفقات، اعتزاز گورایہ

دہشتگردی کے تانے بانے بھارت اور افغانستان سے ملتے ہیں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر حملے میں ملوث دہشتگردوں کا تعلق بھی افغانستان سے تھا 2025 میں دہشتگردی کیخلاف کارروائیوں پر بریفنگ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور حمزہ شفقات اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایہ......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا ہے کہ امسال بلوچستان میں 78 ہزار آئی بی اوز کیے گئے جبکہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں 707 دہشت گرد مارے گئے اس دوران 202 سیکورٹی اہلکار شہید اور 280 شہری بھی جاں بحق ہوئے۔ خاران میں کارروائی کے دوران 3 دہشت گرد گرفتار کیے گئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کی نسبت رواں برس حکومت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بہتر حکمت عملی کے ذریعے سیکورٹی فورسز پر حملے کم ہوئے دہشت گردوں کی جانب سے عوام پر حملے شروع کیے گئے رواں برس کی سب سے بڑی کامیابی امریکہ کی جانب سے بی ایل اے کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا جانا ہے انہوں نے کہا کہ دیگر ملکوں میں بیٹھ کر پاکستان میں دہشتگردی کرنے والوں کے خلاف انٹرپول کے ذریعے کارروائیاں کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ زیارت سے اغواء ہونے والے مغوی اے سی زیارت کے بیٹے بازیاب ہو چکے ہیں جبکہ اے سی زیارت کے حوالے اطلاعات ہیں کہ انہیں شہید کر دیا گیا ہے۔ ان کی نعش کی تلاش جاری ہے انہوں نے کہا کہ وفاق کی طرف سے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ سے ہٹ کر 10 ارب روپے دیئے گئے ہیں یہ رقم سیکورٹی فورسز کو مزید بہتر بنانے اور ان کے استعداد کار کو بڑھانے سمیت ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے، انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے خرچ کی جائیگی، انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنانے کے لیے مزید اقدامات کر رہے ہیں دہشتگردوں کے تانے بانے ہمیشہ سے ہی بھارت اور افغانستان سے ملتے ہیں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر حملے میں ملوث دہشتگردوں کا تعلق بھی افغانستان سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ تینوں گرفتار دہشتگردوں کی جانب سے دی گئی معلومات پر اب بھی آپریشن جاری ہیں اس موقع پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کاؤنٹر ٹیرارزم ڈیپارٹمنٹ اعتزاز احمد گورایہ نے کہا ہے کہ اکتوبر میں ایس ایچ او خاران کو شہید کیا گیا۔ دہشت گرد ایس ایچ او کو اغوا کر کے ساتھ لے جانا چاہتے تھے، مزاحمت پر انہیں شہید کر دیا گیا دہشتگرد ایس ایچ او کو اغوا کر کے پروپیگنڈا کرنا چاہتے تھے اس دہشتگرد گروپ کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے کارروائیاں جاری ہیں۔

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع خاران میں دہشت گردوں کے......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی اداروں، فورسز اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اتوار کو جاری بیان میں وزیراعظم نے کارروائی میں تین انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی گرفتاری کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کی جانب سے امن و امان خراب کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز دہشت گردی کے خلاف ہمارے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ اس سال بلوچستان میں 700 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جو کہ دہشتگردی کے خلاف بڑی کامیابی ہے، ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 17

لورالائی: منشیات فروش کو گرفتاری سے بچانے والا پولیس اہلکار برطرف

ڈی آئی جی نے اس کے خلاف منشیات فروش کی سہولت کاری کا مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج منشیات فروش کو گرفتاری سے بچانے والے لورالائی پولیس کے اہلکار کو ملازمت سے برطرف کرتے ہوئے مقدمہ درج کرا دیا پولیس ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ شکایت موصول ہوئی تھی کہ پولیس کانسٹیبل حمید اللہ منشیات کے مقدمے میں پولیس کو مطلوب ملزم داود کو گرفتاری سے بچانے اور کارروائی میں مداخلت کررہا ہے جس پر ڈی آئی جی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کانسٹیبل حمید اللہ کو ملازمت سے برطرف کرتے ہوئے اس کے خلاف منشیات فروش کی سہولت کاری کا مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کردی اس سلسلے میں ڈی آئی جی جنید شیخ نے جنگ کو بتایا کہ لورالائی رینج میں منشیات فروش اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے منشیات فروش اور جرائم پیشہ عناصر کے پولیس میں موجود کالی بھیڑوں کے ساتھ رابطے ہیں مگر پولیس میں منشیات فروشوں کے سہولت کاروں اور بدعنوان عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔

پنجگور: ایف سی ہسپتال میں آج فری میڈیکل کیمپ لگایا جائے گا

پنجگور (نامہ نگار) ایف سی ہیڈکوارٹر پنجگور رائفلز کے زیر اہتمام 15 دسمبر 2025 کو ایف سی ہسپتال پنجگور میں عوام کے لیے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے جس کا مقصد شہریوں کو مفت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا ہے یہ فری میڈیکل کیمپ صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک منعقد ہوگا۔

نوشکی: انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں شعور و آگاہی سیمینار کا انعقاد

صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے بچوں کو حفاظتی قطرے پلانا ہوگا، مقررین کا خطاب

نوشکی (نامہ نگار) انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں یونیسف کے تعاون سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس میں شعور و آگاہی سیمینار ہوا سیمینار سے ڈپٹی کمشنر محمد حسین ہزارہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالرحمٰن شیرانی ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مشتاق مینگل ایجوکیشن آفیسر نیاز اللہ سالارانی چیئرمین یونین کونسل خیسار عزیز احمد مینگل سینئر صحافی سعید بلوچ جماعت اسلامی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ مطیع الرحمان مینگل جمعیت علماء اسلام کے ترجمان مولانا زکریا عادل یونیسف کے کوآرڈینیٹر عبداللہ بادینی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے جو بچہ اس وائرس کا شکار ہو جائے زندگی بھر معاشرتی ناہمواریوں کا شکار ہو کر مشکلات سے دوچار ہو جاتا ہے مقررین نے کہا کہ پولیو کے تدارک کے لیے محکمہ تعلیم کے آفیسران اور اساتذہ کرام کی ذمہ داریاں زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ پرائمری سطح پر زیر تعلیم بچوں کو قطرے پلانا ہماری ذمہ داری ہے ایک صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا ہوگا۔

تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم ترقی نہیں کرسکتی، مجیب الرحمٰن قمبرانی

ہمیں اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا چاہیئے، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی نے کہا ہے کہ تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم ترقی نہیں کرسکتی دنیا میں جتنے بھی ممالک نے ترقی کی منازل طے کی ہیں وہ تعلیم ہی کی بدولت ہے علاقے میں تعلیم کے فروغ کیلئے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی قمبرانی کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں ہمیں چاہیئے کہ اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ وہ پڑھ لکھ کر ملک اور قوم کی خدمت کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی قمبرانی میں سالانہ امتحانات کے نتائج کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انہوں نے پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اسکول کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کو اسکول کی تعلیمی کارکردگی، درپیش مسائل اور ضروریات کے حوالے سے بریفنگ دی گئی انہوں نے طالبات کی تعلیم و تربیت میں اساتذہ کی محنت اور کردار کو سراہا انہوں نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ طالبات ہمارے صوبے اور ملک کا مستقبل ہیں طالبات مشکلات کے باوجود محنت، لگن اور جذبے کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھیں کیونکہ تعلیم ہی قوم و ملک کی ترقی اور خودمختاری کی بنیاد ہے۔

بلوچستان میں سول انتظامیہ، فوج اور FC کے تعاون سے ترقیاتی پروگرام کا آغاز

ضلعی کمیٹیوں کے ذریعے تاخیر شدہ منصوبوں کی بروقت نشاندہی اور منظوری عمل میں لائی جارہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سول انتظامیہ، پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کے باہمی اشتراک سے حکومت بلوچستان نے ترقیاتی پروگرام کا آغاز کر دیا۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (بی ایس ڈی آئی) کے تحت بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے، ضلعی کمیٹیوں کے ذریعے عوامی ضروریات کے مطابق تاخیر شدہ منصوبوں کی بروقت نشاندہی اور منظوری عمل میں لائی جارہی ہے۔ بلوچستان کے 35 اضلاع میں 969 ترقیاتی منصوبے بی ایس ڈی آئی کے تحت شامل کیے جاچکے ہیں، ایف سی بلوچستان نارتھ کے اضلاع میں 8 ہزار 705 ملین روپے کے ترقیاتی منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ ایف سی بلوچستان نارتھ کے مختلف اضلاع میں 44 منصوبے مکمل، 75 کے ورک آرڈر جاری جبکہ 90 منصوبے تیزی سے تکمیل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کوئٹہ نے دونوں مراحل کے تمام منصوبے 30 مئی 2026 تک مکمل کرنے کی ہدایات جاری کردیں، پی آئی یو کے ذریعے منصوبوں کے معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کی موثر نگرانی جاری ہے۔ بی ایس ڈی آئی منصوبوں پر مقامی عوام نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اداروں کی کوششوں کو سراہا، عوام کے مطابق سول انتظامیہ، پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کے باہمی اشتراک سے ترقیاتی عمل کو نئی جہت ملی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں 7 روزہ انسداد پولیو مہم آج شروع ہوگی

26 لاکھ 60 ہزار بچوں کو قطرے پلائے جانے کا ہدف مقرر

والدین بچوں کو لازمی ویکسین پلائیں، صوبائی کوآرڈی نیٹر انعام الحق قریشی

کوئٹہ (این این آئی) ایمرجنسی آپریشنز سینٹر بلوچستان کے کوآرڈی نیٹر انعام الحق قریشی نے اعلان کیا ہے کہ صوبے بھر میں آج پیر 15 دسمبر سے سات روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز ہوگا جس کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے 26 لاکھ 60 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ پولیو وائرس صوبے کے........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

ماحولیات میں موجود ہے جس سے ننھے بچے کسی بھی وقت متاثر ہو سکتے ہیں یہ مہم انہی خطرات سے بچوں کو محفوظ بنانے اور ماحولیات سے پولیو وائرس کے خاتمہ کیلئے اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو لازمی ویکسین پلائیں، بصورت دیگر یہ لاعلاج معذوری کا باعث بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق مہم کے سلسلے میں تمام انتظامات مکمل ہیں ٹیموں کو شہری و دور دراز علاقوں میں متحرک کر دیا گیا ہے۔ مہم میں مجموعی طور پر 11 ہزار 134 ٹیمیں حصہ لیں گی جن میں 824 فکسڈ ٹیمیں اور 476 ٹرانزٹ ٹیمیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہم کی کامیابی عوامی تعاون پر منحصر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 15 DEC 2025

Page No. 18

حکومت بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

تعلیم کے بغیر کوئی بھی ملک اور قوم ترقی نہیں کر سکتی، طالبات مشکلات کے باوجود محنت اور جذبے کیساتھ اپنی تعلیم جاری رکھیں

علم کے فروغ کیلئے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی قمبرانی کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں، مجیب الرحمن قمبرانی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمن قمبرانی نے کہا ہے کہ تعلیم کے بغیر کوئی بھی ملک اور قوم ترقی نہیں کر سکتی دنیا میں جتنے بھی ممالک نے ترقی کی منازل طے کی ہیں وہ تعلیم ہی کی بدولت ہے، علاقے میں تعلیم کے فروغ کیلئے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی قمبرانی کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ وہ پڑھ لکھ کر ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ یہ بات انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی قمبرانی میں سالانہ امتحانات کے نتائج کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن مجیب الرحمن قمبرانی نے پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں میں انعامات تقسیم کیے اور اسکول کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا۔ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کو اسکول کی تعلیمی کارکردگی، درپیش مسائل اور ضروریات کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے اسکول کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور طالبات کی تعلیم و تربیت میں اساتذہ کی محنت اور کردار کو سراہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ مجیب الرحمن قمبرانی نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ طالبات ہمارے صوبے اور ملک کا مستقبل ہیں۔ انہوں نے طالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ مشکلات کے باوجود محنت، لگن اور جذبے کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھیں کیونکہ تعلیم ہی قوم و ملک کی ترقی اور خودمختاری کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، جس کیلئے اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور اس کیلئے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ وہ پڑھ لکھ کر ملک و قوم کی باگ ڈور سنبھال سکیں۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے پوزیشن ہولڈرز سمیت ٹیبلو اور اسکیٹ پیش کرنے والی طالبات کے لیے خصوصی انعامات کا اعلان کیا۔ انہوں نے اسکول کی لائبریری کے لیے کتب عطیہ کرنے کا اعلان بھی کیا۔

بارڈر پر برآمدی کارگو کو الگ لائن دینا خوش آئند ہے، چیمبر آف سمال انڈسٹری

بارڈر کی بندش سے تازہ پھلوں، سبزیوں سے لوڈ کنٹینرز کو راستہ نہ ملنے کی وجہ سے ان کے خراب ہونے کا اندیشہ تھا

کلیکٹر کسٹمز اور ایف بی آر حکام نے ہماری گزارشات پر فوری عملدرآمد کر کے مسئلے کو سنجیدگی سے حل کیا، تاج محمد بڑیچ

کوئٹہ (آن لائن) چیمبر آف سمال انڈسٹری کوئٹہ کے سینئر نائب صدر تاج محمد بڑیچ نے کلیکٹر کسٹمز اور ایف بی آر حکام کی جانب سے پاک افغان بارڈر کی بندش کے بعد تفتان سے آنیوالے برآمدی کارگو جس میں کینو، آلو اور دیگر اشیاء سے لوڈ کنٹینرز کو الگ لائن کے ذریعے راستہ بنانے کے احکامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ٹریڈ اور سمال انڈسٹری اور پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس کے نائب صدر حافظ نعیم الرحمن سمیت دیگر حکام کی کلیکٹر کسٹم بلوچستان داؤد پیرزادہ سے ملاقات کے دوران بارڈر کی بندش کی وجہ سے تازہ پھلوں، سبزیوں سے لوڈ کنٹینرز کو راستہ نہ ملنے کی وجہ سے ان کے خراب ہونے کا اندیشہ تھا اس لئے تفتان بارڈر پر الگ راستہ اور لائن بنا کر کینو، آلو اور کھانے پینے سے لوڈ کنٹینرز کیلئے راستہ بنا کر انہیں فوری گزارنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات اور احکامات جاری کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے بلوچستان کے تاجروں کو برآمدی کارگو لانے کیلئے آسانی ہوگی اور ان کے مال خراب ہونے کا اندیشہ نہیں ہوگا تازہ سبزیوں اور پھل بروقت منڈیوں، مارکیٹوں اور بازاروں میں پہنچیں گے ہم نے ان سے درخواست کی تھی کہ ایکسپورٹ گاڑیوں کیلئے الگ راستہ اور وقف شدہ لائن مختص کی جائے جس میں کوئی رکاوٹ نہ ہو اور بروقت ایسے مال سے لوڈ گاڑیوں کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے میں مدد ملے اور تجارتی سرگرمیاں بھی فعال رہیں۔ تاج محمد بڑیچ نے کلیکٹر کسٹم، ایف بی آر حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہماری گزارشات پر فوری طور پر عملدرآمد کر کے اس مسئلے کو سنجیدگی کے ساتھ حل کیا ہے جس پر ہم ان کے شکر گزار ہیں اس سے تاجروں اور بلوچستان کے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated: 15 DEC 2025 Page No. 19

تربت‘ مکران میڈیکل کالج کے طلبہ کا دھرنا 5ویں روز میں داخل

متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی‘ قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے، مقررین

تربت (بیورو رپورٹ) مکران میڈیکل کالج تربت کے طلبہ کا احتجاجی دھرنا پانچویں روز جاری۔ طلبہ کی جانب سے نتائج میں مبینہ بے ضابطگیوں اور غیر شفاف فیصلوں کے خلاف شدید احتجاج کیا جا رہا ہے۔ احتجاج کا آغاز پہلے کالج کے اندر کیا گیا جہاں طلبہ و طالبات نے ایڈمن بلاک کے سامنے دھرنا دے کر کالج انتظامیہ سے اپنے تحفظات اور مطالبات پیش کیے۔ تاہم انتظامیہ کی جانب سے (بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر)

کوئی سنجیدہ جواب یا عملی اقدام سامنے نہ آنے پر طلبہ نے احتجاج کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے کالج کے مرکزی گیٹ کے باہر ایم 8 شاہراہ کو بلاک کر دیا۔ شاہراہ کی بندش کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہوئی جبکہ مسافروں اور مقامی شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ احتجاجی طلبہ کا کہنا ہے کہ بائیو کیمسٹری امتحانات کے حالیہ نتائج میں شفافیت کا فقدان ہے جس کے نتیجے میں تین طلبہ کو فیل قرار دیا گیا ہے۔ طلبہ کے مطابق ان نتائج کے باعث متعدد طلبہ کو بیک ایئر کرنے کا سامنا ہے، جو ان کے تعلیمی مستقبل کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ طلبہ مطالبات کا اظہار [illegible] نتائج میں مبینہ بے ضابطگیوں اور ممکنہ غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے [illegible] بار کالج انتظامیہ سے رجوع کیا، مگر نہ تو نتائج پر نظرثانی کی گئی اور نہ ہی کوئی واضح موقف اختیار کیا گیا، جس کے باعث احتجاج ناگزیر ہو گیا۔ احتجاجی طلبہ نے مطالبہ کیا ہے کہ بائیو کیمسٹری امتحانات کے نتائج کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے۔

بلوچستان میں محکمہ صحت کے ملازمین کا اے آئی حاضری نظام کا پہلا مرحلہ مکمل

36ہزار میں سے 13ہزار ملازمین کی رجسٹریشن‘ ہسپتالوں اور طبی مراکز میں حاضری میں بہتری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں محکمہ صحت کے ملازمین کا اے آئی حاضری نظام کا پہلا مرحلہ مکمل ہوگیا۔ صوبائی محکمہ صحت کے مطابق تمام اضلاع کے ڈی ایچ کیوز اور میڈیکل کالجز کے ملازمین کی رجسٹریشن کی گئی۔ حکام کے مطابق تمام طبی مراکز کے ملازمین، لیڈی ہیلتھ ورکرز کو اے آئی سسٹم میں شامل کرلیا۔ محکمہ صحت کے مطابق پہلے مرحلے میں محکمہ صحت کے 36ہزار میں سے 13 ہزار (بقیہ نمبر 84 صفحہ 5 پر)

ملازمین کی رجسٹریشن مکمل ہوگی۔ محکمہ صحت کے مطابق اس نظام سے اسپتالوں اور صحت مراکز میں حاضری کا نظم بہتر ہوا ہے، غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کا عمل شروع کردیا گیا۔ محکمہ صحت کے مطابق محکمہ صحت کے 23ہزار ملازمین کی رجسٹریشن جاری ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق ملازمین کی رجسٹریشن 31دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بلوچستان کے طلبہ کیلئے ایل ایل ایم‘ پی ایچ ڈی اسکالرشپس کا اعلان

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ایل ایل بی ڈگری پروگرام میں داخلے کیلئے ایڈمیشن ٹیسٹ شیڈول بھی جاری کردیا

اسلام آباد (آئی این پی) ہائر ایجوکیشن کمیشن نے بلوچستان کے ہونہار طالب علموں کیلئے ایل ایل ایم و پی ایچ ڈی اسکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ بلوچستان کے طالب علموں کو ملکی جامعات میں ایل ایل ایم اور بیرون ملک ایل ایل ایم اور پی ایچ ڈی کی اسکالرشپس دی جائیں گی، اس (بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر)

کے لئے ضروری ہے کہ امیدوار کے پاس بلوچستان کا ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ ہو۔ ایل ایل ایم کیلئے عمر کی بالائی حد 30 سال جبکہ پی ایچ ڈی کیلئے 35 سال مقرر کی گئی ہے۔ امیدواروں کیلئے ایل ایل بی اور ایل ایل ایم کی تکمیل اور 50 فیصد نمبر ضروری قرار دیے گئے ہیں جبکہ ٹیلنٹ ٹیسٹ میں 50 فیصد نمبر ضروری ہیں، درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 جنوری 2026 مقرر کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ہائر ایجوکیشن کمیشن نے پاکستانی جامعات اور اداروں میں ایل ایل بی ڈگری پروگرام میں داخلے کیلئے ایڈمیشن ٹیسٹ شیڈول بھی جاری کردیا جس کے مطابق درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 29 دسمبر مقرر کی گئی جبکہ ٹیسٹ 25 جنوری کو ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 20

تعلیم ترقی، امن اور خوشحالی کا اصل راستہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن

آج نوجوان دینی وعصری تعلیم سے دوری کے سبب مشکلات کا شکار ہیں، گھوسٹ ٹیچرز ہرگز برداشت نہیں کریں گے، ایم پی اے

کوشش ہے عوام کو تعلیم وصحت کی مفت معیاری سہولیات فراہم کریں، اساتذہ، ڈاکٹروں و عملے کو ہمارا ساتھ دینا ہوگا، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بڈ گوٹھ اور ماڑہ کا تفصیلی دورہ کیا لوگوں سے ملاقات کر کے ان کو درپیش مسائل سے متعلق آگاہی حاصل کی اوران کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گورنمنٹ مڈل اسکول بڈ گوٹھ میں کلاس رومز کا تفصیلی دورہ کیا طلبہ سے ان کو درپیش مسائل سے متعلق استفسار کیا طلبہ نے کتابوں کی کمی کی شکایت کی جس پر مولانا ہدایت الرحمان نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کی کتابوں کی کمی کا مسئلہ ان شاء اللہ جلد از جلد حل کیا جائے گا اس کے .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بعد طلبہ نے مولانا ہدایت الرحمان سے درخواست کی کہ گولڈن ویک کی آمد ہے مگر ان کے اسکول میں کرکٹ کا پچ موجود ہی نہیں کہ وہ میچ کھیل سکیں اور غیر نصابی سرگرمیوں میں مصروف رہیں جس پر مولانا ہدایت الرحمان نے اسکول انچارج کو دستی کیش کی صورت میں تعاون کر کے ہدایت کی کہ جلد از جلد پچ مکمل کرے تاکہ بچے غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ تعلیم ہی ترقی امن اور خوشحالی کا اصل راستہ ہے آج نوجوان دینی وعصری تعلیم سے دوری کے سبب مشکلات کا شکار ہیں گوادر کے بند سکولز فعال کر دیئے گھوسٹ سکول و ٹیچرز برداشت نہیں ہر محکمے میں موجود ملازمین اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہے اس سے روحانی سکون واطمینان کیساتھ آخرت کا فائدہ اور رزق میں برکت اور عوام کو سہولت ملے گی حرام سے بچ کر حلال رزق کی تلاش کرنی چاہئے اس کے بعد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ ایم پی اے سول ڈسپنسری پہنچے جہاں انہوں نے دوائیوں کی فراہمی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں معیاری علاج وادویات کی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے بدقسمتی ہمارے ہاں سرمایہ دار وزراء و بیوروکریسی ملک سے باہر علاج کو ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے سرکاری ہسپتالوں میں معیاری علاج نہ ادویات موجود ہیں اس طرف کسی کو توجہ دینے کی ضرورت پیش نہیں آئی میری کوشش ہوگی کہ عوام کو تعلیم وصحت کی مفت معیاری بہترین سہولیات فراہم کریں اس سلسلے میں ڈاکٹرز ہسپتال کے پورے عملے کو اپنی قوم کی دیانت سے خدمت اور اپنی کامیابی سکون و ترقی کیلئے ہمارا ساتھ دینا ہوگا آخر میں لوگوں کی شکایت پر واٹر ٹینک بڈ گوٹھ کا معائنہ کیا اور پانی کی عدم فراہمی پر ایکسین پی ایچ ای کو فون کر کے جلد از جلد پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی ترقی تعلیم میں مضمر، تعلیم کیساتھ ہنر بھی سکھایا جائے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

بچے ہمارا مستقبل، تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دینا اجتماعی ذمہ داری ہے، نیشنل پارٹی نے ہمیشہ خواندگی کے فروغ کیلئے کوششیں کیں، سابق وزیراعلیٰ

ضلع کیچ میں شرح خواندگی 62 فیصد، 43 فیصد لڑکوں اور 42 فیصد لڑکیوں کا علم حاصل کرنا دور رس نتائج کا حامل ہے، تقریب سے خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے چراغ یونیورسل اسکول آپسر میں تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ، طلبہ، والدین اور نیشنل پارٹی کے رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں اور ان کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دینا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری (بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر)

ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کریں تاکہ وہ مستقبل میں بہتر مقام حاصل کر سکیں۔ بلوچستان کی ترقی تعلیم سے وابستہ ہے اور نیشنل پارٹی ہمیشہ تعلیمی اداروں کے فروغ اور حوصلہ افزائی کے لیے کوشاں رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چراغ کے معنی روشنی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں یہی بچے قوم کے لیے کامیابی کی روشنی ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی جانب سے میں امید اور فخر کا اظہار کرتا ہوں۔ ضلع کیچ میں تعلیم کی بہتری کے لیے سرکاری اور نجی اسکولوں کا اہم کردار ہے اور کیچ اس وقت بلوچستان میں تعلیمی میدان میں سرفہرست ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کیچ میں شرح خواندگی 62 فیصد ہے، جس میں 43 فیصد لڑکے اور 42 فیصد لڑکیاں شامل ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری بچیاں بھی تعلیم کے میدان میں لڑکوں کے شانہ بشانہ آگے بڑھ رہی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ مل گینس کا کہنا ہے کہ غریب پیدا ہونا تمہاری غلطی نہیں، لیکن غریب مرنا تمہاری غلطی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جدید، ہنرمند اور معیاری تعلیم حاصل کرنا قوم کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو اسکولوں میں داخل کروائیں، اساتذہ سے کہا کہ وہ بچوں کو دل و جان سے پڑھائیں جبکہ طلبہ کو تلقین کی کہ وہ پندرہ سے بیس سال محنت کریں تاکہ مستقبل میں قوم کو ہر شعبے میں اہل اور قابل افراد میسر آ سکیں۔ آخر میں انہوں نے ڈاکٹر نسیم بلوچ اور نوید تاج ایڈووکیٹ کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں نیشنل پارٹی وحدت بلوچستان کے میڈیا سیکریٹری حنیف علی بخش، ضلعی نائب صدر حاجی شوکت دشتی، رابطہ سیکریٹری محمد حیات بلوچ، بی ایس او پجار کے رہنما یاسوت چنگیز، اعجاز بلوچ، محراب مالک، جمال بلوچ، بارق رشید، نسیم جان ایڈووکیٹ، سیف اللہ سمیت دیگر رہنما بھی شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 3
Dated: 15 DEC 2025 Page No. 21

حکومتیں عوام کے آئینی جمہوری اور انسانی حقوق کا تحفظ کریں، اصغر اچکزئی

فخر افغان باچاخان کے عدم تشدد کے فلسفے قوموں کے مساوی حقوق پارلیمانی بالادستی کی جدوجہد جاری رکھی جائے گی

پارٹی کی اصل قوت منظم نظریاتی جمہوری شعور سے آراستہ کارکن ہیں، تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک فعال بنائیں گے

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی کونسل کا اجلاس زیر صدارت صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی منعقد ہوا جس میں ملکی سیاسی صورتحال حکومتی طرز حکمرانی تنظیمی فعالیت اور پارٹی کی نظریاتی وفکری اساس پر سنجیدہ دوٹوک اور اصولی بحث کی گئی اجلاس میں اس امر........ بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی فخر افغان باچاخان کے عدم تشدد جمہوریت قوموں کے مساوی حقوق پارلیمانی بالادستی اور آئینی جدوجہد کے نظریے پر غیر متزلزل یقین رکھتی ہے اور کسی بھی صورت جبر انتہا پسندی غیر سیاسی قوتوں کی سیاسی مداخلت اور غیر جمہوری طرز عمل کو قبول نہیں کرے گی اجلاس میں واضح کیا گیا کہ پارٹی کی اصل قوت اس کے منظم نظریاتی طور پر تربیت یافتہ اور جمہوری شعور سے آراستہ کارکن ہیں لہٰذا تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک فعال جوابدہ اور متحرک بنانا ناگزیر ہے اجلاس کے دوران کونسل۔ کے ارکان نے مرکزی آئینی کمیٹی کی جانب سے مرتب کردہ مجوزہ آئینی ڈرافٹ کا تفصیل سے جائزہ لیا صوبائی کونسل کے ارکان نے بامقصد اور نظریاتی نظریاتی بنیادوں جامع اور ٹھوس تجاویز مرتب کیں جسے پہلے مرحلے میں یکم جنوری کو باچاخان مرکز پشاور میں منعقدہ مرکزی آئینی کمیٹی کے اجلاس 3 جنوری کو مرکزی کمیٹی اجلاس اور بعدازاں 4 جنوری کو منعقد ہونے والے مرکزی کونسل کے اجلاس میں حتمی منظوری کے لیے پیش کیا جائیگا اجلاس میں بلوچستان کی سنگین صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ صوبے کے عوام بدامنی دہشت گردی انتہا پسندی خوف و ہراس سیکورٹی کے نام پر چیک پوسٹوں کے نرغے میں ہے پشتون خوا اور بلوچستان کے وسائل الاٹمنٹ کے نام پر قبضہ کئے جا رہے ہیں چمن طورخم پر تجارت کی مکمل بندش جبکہ دوسری جانب واہگہ اور ایران کیساتھ تمام تر تنگیوں کے باوجود تجارت رواں دواں جسے عوامی نیشنل پارٹی پشتونوں کی معاشی قتل عام سمجھتی ہے آئے روز قومی شاہراہوں کی بندش اور اسے ڈیتھ سکواڈ کے حوالے جبکہ سیکورٹی کے نام پر پشتونوں اور بلوچوں کی اقدار کی توہین وتضحیک کی جاری ہے دوسری جانب انٹرنیٹ گیس بجلی و پانی جیسی بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی لپیٹ میں ہے

بلوچستان کی خوشحالی میں ہی پاکستان کی ترقی مضمر ہے، علی مدد جتک

عوام نے قوم و مذہب پرستی کے نام پر کی جانے والی سیاست کو مسترد کردیا اور پی پی پی کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں، رکن اسمبلی

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری شہید محترمہ کے وژن کے عین مطابق بلوچستان پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، کلی حسین آباد میں شمولیتی جلسے سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ آج عوام نے قوم اور مذہب پرستی کے نام پر کی جانے والی سیاست کو یکسر مسترد کردیا ہے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان اب ترقی کی ان منازل کی جانب گامزن ہے جن کا خواب ہم سب نے مل کر دیکھا تھا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سریاب مل کلی حسین آباد میں منعقدہ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا شمولیتی جلسے میں قبائلی و سیاسی رہنماؤں اور نگریب لہڑی، حسین........ بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

مینگل، عبدالمالک لہڑی، وسیم مینگل، طارق مینگل، حاجی نواز مینگل، تکبیر احمد مینگل، جام خان مینگل، داد محمد شاہوانی، نعیم شاد محمد شیخی، ناصر محمد شیخی، امام بخش محمد شیخی، ابراہیم مینگل، نور حسین مینگل، ڈاکٹر ضیاء مینگل، عطاء الرحمان مینگل سمیت دیگر رہنماؤں نے سینکڑوں ساتھیوں کے ہمراہ جمعیت علماء اسلام سے مستعفی ہوکر پاکستان پیپلز پارٹی میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والے تمام دوستوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پارٹی کی بھرپور کوشش ہے کہ کوئٹہ بالخصوص سریاب کے عوام کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوجوانوں کیلئے روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں موثر منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، جن کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ رہے ہیں حاجی میر علی مدد جتک نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے وژن کے عین مطابق بلوچستان پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں کیونکہ پیپلز پارٹی کی قیادت اس امر سے بخوبی آگاہ ہے کہ بلوچستان کی خوشحالی میں ہی پاکستان کی ترقی مضمر ہے انہوں نے کہا کہ اہل بلوچستان اب قوم اور مذہب پرستی کی سیاست کو مسترد کرچکے ہیں کیونکہ ماضی میں عوام کو ان نعروں کے نام پر دھوکہ دیا جاتا رہا، مگر اب بلوچستان بالخصوص سریاب کے عوام ان سیاسی دھوکہ بازوں کو پہچان چکے ہیں آخر میں حاجی میر علی مدد جتک نے پاکستان پیپلز پارٹی میں نئے شامل ہونے والے کارکنوں کو پارٹی کے مفلر پہنائے اور ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بی این پی اور جے یو آئی کی بلدیاتی انتخابات سے متعلق مشاورت

دونوں پارٹیوں کے وفود نے انتخابی حکمت عملی اور باہمی امور پر گفتگو کی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں بی این پی کے وفد ضلعی صدر غلام نبی مری ملک ابراہیم شاہوانی جان محمد مینگل اور دیگر نے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس سے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ابتدائی مشاورت کی۔ ملاقات میں جمعیت علماء اسلام ضلع........! بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کے نائب امیر مولانا محمد ایوب حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ مسعود احمد، مولانا محمد شعیب جدون اور میر سرفراز شاہوانی سے بھی ہوئی۔ ملاقات میں بلدیاتی انتخابات کی مجموعی صورتحال، انتخابی حکمت عملی اور باہمی امور پر تفصیلی اور خصوصی گفتگو کی گئی۔ فریقین نے بلدیاتی انتخابات کو عوامی مسائل کے حل کا اہم ذریعہ قرار دیتے ہوئے آئندہ بھی رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 15 DEC 2025 Page No. 22

ایم پی ایز اور وزرا بلدیاتی انتخابات پر اثر انداز ہو رہے ہیں، پشتونخوا نیپ

الیکشن کمیشن نے ایم پی ایز اور وزراء کو کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں سے ابھی تک نہیں روکا ہے جو کہ افسوس ناک عمل ہے، نصر اللہ زیرے

ایسی صورت میں انتخابات کی شفافیت متاثر ہوتی ہے، کمپاؤنڈ پولنگ سٹیشنز کا قیام بھی الیکشن میں دھاندلی کا منصوبہ ہے، رحمت اللہ صابر

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز رحمت اللہ صابر، ڈاکٹر صلاح الدین، عبدالرزاق خان بڑیچ، حمد اللہ خان بڑیچ نے مسلم اتحاد کالونی، پوسٹل کالونی، بڑیچ آباد، کاسی روڈ، کچلاغ اول، دوئم اور نوحصار میں انتخابی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نوحصار میں نور احمد محمد حسنی کی قیادت میں 50 سیاسی کارکنوں نے پشتونخوا نیپ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اجتماعات سے سید عبداللہ آغا، گل شاہین، وردو بازی، امیر محمد کاکڑ و ....

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

اکبر حیات بڑیچ، منیر جیلوانک، علی احمد، ایمل بازی، بہور خان، قسیم علیزی ایڈووکیٹ، عبداللہ بڑیچ، مہدان خٹک اور نامزد امیدواروں نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے ایم پی ایز اور وزرا کو کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں سے ابھی تک نہیں روکا ہے جو کہ افسوس ناک عمل ہے اور بلدیاتی انتخابات پر مکمل طور پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور صاف شفاف، غیر جانبدارانہ اور آزادانہ انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ اسی طرح کوئٹہ میں کمپاؤنڈ پولنگ سٹیشن کا قیام بھی الیکشن میں دھاندلی کا منصوبہ ہے۔ اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈے ناقابل قبول ہے، انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کو ترجیحی طور پر کام کرنے دیے جائیں تو کوئٹہ شہر کے مسائل حل ہو سکتے ہیں

بلدیاتی اداروں کی تشکیل سے عوامی مسائل نچلی سطح پر حل ہونگے، پشتونخوا میپ

بلدیاتی انتخابات میں پشتونخوامیپ کے نامزد امیدواروں کی کامیابی کیلئے کارکن بھرپور مہم چلائیں، صوبائی جنرل سیکرٹری پی کے میپ

بلند بانگ دعوے نہیں بلکہ عملی طور پر جدوجہد کرکے سالہا سال سے درپیش عوامی مسائل کو حل کرنے کیلئے کوشاں رہیں گے، سردار ادریس بڑیچ

کوئٹہ (آن لائن) بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کے لیے کارکنوں نے بھرپور مہم چلانی ہوگی، گھر گھر تک پارٹی پروگرام پہنچانا اور نامزد امیدوار کی کامیابی کے لیے دن رات محنت کرنی ہوگی۔ بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کی صورت عوام کے مسائل نچلی سطح پر حل کرنے میں آسانی ہوگی، عوام اپنے ووٹ سے حقیقی اور خدمتگار نمائندوں کو کامیاب بنائیں۔ بلند بانگ دعوے نہیں بلکہ عملی طور پر جدوجہد کرکے سالہا سال سے درپیش عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے کوشاں رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوامیپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار ادریس بڑیچ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام مسکر، ضلع معاونین جمشید دوتانی، محمد نعیم اچکزئی، صابری ترین، عطاء اللہ ایسری، حیات خان بڑیچ، تحصیل سیکرٹری نیاز بڑیچ، سینئر معاون سیکرٹری سید عبدالخالق آغا، صدام اچکزئی، علاقائی سیکرٹری ملک سلطان درانی، قربان بڑیچ، حاجی ببرار شاہ آغا اور دیگر تحصیل رہنماؤں نے انتخابی مہم کے سلسلے میں دفاتر کے افتتاح اور عوامی اجتماعات اور علاقائی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مسلم اتحاد کالونی میں انتخابی اجلاس محمد حیات بڑیچ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مسلم اتحاد کالونی میں انتخابی دفتر کا افتتاح سردار ادریس بڑیچ و دیگر رہنماؤں نے کیا۔ سریاب تحصیل سے مربوط غازی امان اللہ خان علاقائی یونٹ کانفرنس منعقد ہوا۔ کانفرنس میں علاقائی سیکرٹری ماسٹر مطیع اللہ اچکزئی، سینئر معاون سیکرٹری اللہ محمد نصرت، اطلاعات سیکرٹری سرادو خان الکوزئی، مالیات سیکرٹری نیاز افغان، رابطہ سیکرٹری ایوب خان بانیزئی، ابراہیم کاکوزئی، کانے گل، رازق شیدا، ببار قہرمان معاونین منتخب ہوئے۔ کابینہ سے جمشید خان دوتانی نے حلف لیا۔

میر سرفراز بگٹی پنجاب پر ٹریفک آرڈیننس واپس لینے پر زور ڈالیں، انجمن تاجران

کردار ادا نہ کرنے پر بلوچستان گڈز ٹرک اونرز کیساتھ مل کر سخت احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے، رحیم آغا

کوئٹہ (آن لائن) انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا نے گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹریفک آرڈیننس 2025 واپس لیا جائے یہ بات انہوں نے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی سیکرٹریٹ میں بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے ملاقات میں کہی رحیم آغا نے کہا ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کہ تاجر اور گڈز ٹرانسپورٹرز ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے پورے ملک میں اشیاء خورد و نوش سمیت دیگر سامان کی ترسیل رک چکی ہے جس سے اشیاء خورد و نوش کی قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب حکومت سے رابطہ کرکے آرڈیننس واپس لینے اور ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل کرنے میں کردار ادا کریں بصورت دیگر بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کیساتھ مل کر سخت احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 24

اربوں روپے کی ترقی کے دعوے نصف حب شہر میں ایک ہفتے سے اندھیرے کا راج

عوام بنیادی سہولتوں سے محروم گیس، بجلی، پانی، انٹرنیٹ لینڈ لائن ٹیلی فون موبائل سروس معطل

نصف حصہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا، کیبل فالٹ کی بحالی کے صرف دعوے کئے جا رہے ہیں لیکن بجلی بحال نہیں ہو رہی

حب (نمائندہ انتخاب) حب ایک جانب اربوں روپے کی ترقی کے دعوے تو دوسری طرف پورا شہر کھنڈرات کے مناظر کرنے لگا عوام بنیادی سہولتوں سے محروم گیس، بجلی، پانی، انٹرنیٹ لینڈ لائن ٹیلی فون موبائل سروس معطل، K الیکٹرک کی شاندار کارکردگی پر شادیانے بجانے والے افسران اور ان کی ٹیم کی حالت زار یہ ہے کہ پچھلے کئی ماہ سے پورے شہر کی بجلی کا نظام جگاڑ پر چلایا جا رہا ہے گزشتہ ایک ہفتہ سے شہر کا نصف حصہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا، کیبل فالٹ کی بحالی کے صرف دعوے کئے جا رہے ہیں لیکن بجلی بحال نہیں ہو رہی K الیکٹرک ذرائع بتاتے ہیں کہ حب شہر میں RCD ہائی وے کے کنارے سیوریج اور واٹر

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

سپلائی پائپ لائن کی بچھائی کے نام پر جاری کھدائی کے دوران ہیوی مشینری نے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے دوران K الیکٹرک کی الہ آباد، دین، چیزل آباد اور ساکران فیڈر کے زیر زمین کیبل پر کٹ آئے ہیں اور یہ کٹس کافی مقامات پر آئے ہیں جبکہ چیزل آباد فیڈر کے کیبل پر سب سے زیادہ کٹس آئے ہیں کہ K الیکٹرک حکام نے نیا کیبل بچھانے کی تجویز دی ہے تاہم نئے کیبل کی منظوری تک بجلی کی بحالی کا کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا واضح رہے کہ حب شہر میں بجلی کا خود ساختہ بجلی کا بحران گزشتہ ایک ماہ سے چل رہا ہے اس حوالے سے شہری سراپا احتجاج ہیں لیکن نہ تو حب انتظامیہ اور نہ ہی K الیکٹرک انتظامیہ کان دھرنے کو تیار دکھائی دیتی ہے جبکہ دوسری جانب شہریوں نے چن منتخب عوامی نمائندوں چاہے وہ بلدیاتی نمائندوں ہوں یا پھر صوبائی اور قومی اسمبلی کے نمائندوں ہیں ان کی طرف سے شہریوں کے مسائل پر کوئی شنوائی تو دور کنار حل تسلی کیلئے اخباری بیان تک سامنے نہیں آیا جس پر شہریوں نے شدید احتجاج کیا ہے ایسی ہی صورتحال حب شہر میں گیس کی ہے سردی کا سیزن شروع ہوتے ہی گیس پریشر کم کر دیا گیا ہے تو دوسری طرف رات 10 بجے سے قبل ہی اور صبح آ بجے گیس کی فراہمی بند کر دی جاتی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ حب واٹر پلان کے بے ترتیب کام اور سرکاری و نیم سرکاری محکموں کے افسران کے مابین رابطے کے فقدان کی وجہ سے ان کی گیس واٹر سپلائی اور اب تو انٹرنیٹ اور موبائل فون سروسز بھی بری طرح سے متاثر ہو رہی ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ حب کی ترقی پر حکومت میں بیٹھے وزیر اربوں روپے ترقی کے دعوے کر رہے ہیں لیکن اس وقت حب کے شہری پتھر کے دور کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں کوئی سرکاری محکمہ شہریوں کی بات سننے کو تیار نہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک جانب شہری مسائل تو دوسری طرف امن وامان کی مخدوش صورتحال نے ان کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے شہری نہ تو اپنے گھروں دکانوں میں محفوظ ہیں اور نہ ہی کوئی شہری راہ چلتے ہوئے محفوظ ہے حب ایک بڑا صنعتی شہر ہے جہاں پر ملکی و غیر ملکی سرمایہ داروں نے اربوں روپے کی سرمایہ کاری کی ہوئی ہے لیکن حب انڈسٹریل ایریا کے ڈی SHO کی وجہ سے نہ حب کے صنعتکار بلکہ وہاں پر رہنے والے محنت کش اور شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ پہلے انہیں امن دو پھر ترقی کی طرف قدم بڑھایا جائے کیونکہ اگر امن نہ ہوگا تو ایسی ترقی کا کیا فائدہ کہ۔۔ اپنے گھر دکان اور سڑکوں پر محفوظ نہ ہوں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 15 DEC 2025
Page No. 26

پولیو کا خاتمہ مشترکہ ذمہ داری!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ پولیو ایک موذی مرض ہے لیکن یہ لاعلاج نہیں۔ اگر اس کا بروقت علاج کیا جائے تو یہ ختم ہوسکتا ہے۔ یہ مرض چھوٹے بچوں کو ہوتا ہے اگر ان کو ویکسین نہ کرائی جائے تو وہ زندگی بھر کے لیے معذور ہوجاتے ہیں۔ اس موذی مرض کا دنیا کے اکثر ممالک سے خاتمہ ہوگیا ہے جس کی اہم وجہ یہ ہے کہ اس کے قطرے وہاں کے بچوں کو پلائے جاتے رہے ہیں ان میں کسی بھی قسم کی کوئی رکاوٹ اور غفلت و سستی پیش نہیں آئی۔ پاکستان میں بھی اس موذی مرض کا تقریباً خاتمہ ہوگیا ہے لیکن پڑوسی ملک افغانستان سے کبھی کبھار پولیو کا کوئی ایک آدھ کیس آجاتا ہے جو کہ ایک تشویشناک بات ہے اس لیے اس کا ازالہ کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اسی عمل سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔

گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 15 دسمبر 2026ء سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ریڈینس اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، این اسٹاف پولیس حکام اور متعلقہ پولیو افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ پولیو مہم کے دوران 420,341 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے 1620 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جبکہ مہم کی حفاظت اور موثر نگرانی کے لیے 1430 سیکیورٹی اہلکار ڈیوٹی دیں گے۔ اجلاس میں پولیو ٹیموں اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جامع سیکیورٹی پلان بھی مرتب کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ حکومت اور والدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں تاکہ مستقبل کی نسل کو مستقل معذوری سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ پولیو ورکرز کی مکمل معاونت کرے گی اور مہم کے دوران کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام ٹیمیں بروقت، مستند اور ذمہ دارانہ کارکردگی کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے بچے کو حفاظتی قطرے پلا کر ضلع بھر میں پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا اجلاس سے خطاب اور اس میں اس اہم مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اقدامات اور اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے مشترکہ ذمہ داریوں کے حوالے سے جو بیان دیا ہے وہ قابل تعریف ہے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس مرض کے خاتمے میں تمام سٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے ہی اس بیماری کا خاتمہ ممکن ہے۔ اس سلسلے میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ازحد ضروری ہے کہ اس مہم کو کامیاب کرنے میں سب سے بڑا کردار والدین کا ہے۔ اگر تمام والدین اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے باقاعدگی سے پلوائیں تو اس خطرناک مرض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس مہم کا کامیاب بنانے بھرپور اشتہاری آگاہی مہم شروع کرنی چاہیے اس میں علاقے کے معتبرین کے ساتھ ساتھ علماء کرام اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ علماء کرام اپنے جمعہ کے خطبوں میں عوام میں اس حوالے سے شعور پیدا کرنے کے اقدامات کرسکتے ہیں۔ اس لیے ان کا ادراک کرنا چاہیے اگر تمام سٹیک ہولڈرز اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہوئے مشترکہ ذمہ داری کا احساس کریں تو پھر پولیو جیسے موذی مرض کا خاتمہ جلد ممکن ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily AZADI QUETTA
Bulletin No 6
Dated 15 DEC 2025 Page No. 27

بلوچستان کے عوام کیلئے جدید ٹرانسپورٹ کی سہولت، حکومت بلوچستان کا انقلابی قدم!

بلوچستان کے عوام کیلئے آرام دہ بہترین جدید ٹرانسپورٹ سروس کی فراہمی حکومت بلوچستان کی جانب سے بڑا تحفہ ہے۔ گرین بس سروس کے بعد خواتین کیلئے پہلی پنک بس سروس کا آغاز انقلابی قدم ہے اس سے خواتین کی سفری مشکلات میں نہ صرف کمی آئے گی بلکہ محفوظ اور بہتر سہولت میسر آئے گی۔ کئی دہائیوں بعد بلوچستان میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں واضح بہتری آرہی ہے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی کام جاری ہے جس سے عوام کیلئے سفر میں مزید آسانیاں پیدا ہونگی۔ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کا دباؤ بہت زیادہ ہے اندرون شہر ٹرین سروس سے ٹریفک کے دباؤ میں کمی آئے گی شہریوں کیلئے یہ ایک بڑی سہولت ثابت ہوگی۔ بلوچستان کے عوام کی یہ دیرینہ شکایت تھی کہ انہیں بہترین اور جدید سفری سہولیات میسر نہیں عوام کو ایک بڑا تحفہ بلوچستان حکومت کی جانب سے دیا گیا ہے جو ایک تبدیل ہوتا ہوا بلوچستان کی جھلک ہے۔ عوام کی رقم ان کی فلاح و بہبود اور ترقیپر خرچ کی جارہی ہے جو قابل تعریف ہے۔

گزشتہ دنوں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنک بس سروس کے آغاز اور گرین بس سروس کے توسیعی منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں پہلی پنک بس سروس کا آغاز چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے اُس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا اظہار انہوں نے میرے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھانے کے روز کیا تھا۔ یہ ہمارے لیے باعثِ فخر لمحہ ہے کہ پنک اسکوٹیز کے بعد اب پنک بس سروس کا آغاز ہو رہا ہے جو صوبے میں خواتین کے لیے باوقار، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک انقلابی قدم ہے۔ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اسی مقصد کے تحت گرین بس سروس کا دائرہ پشین، مستونگ اور تربت تک بڑھایا جا رہا ہے جبکہ کوئٹہ تا سریاب پیپلز ٹرین منصوبے پر بھی بھرپور پیش رفت جاری ہے جو شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ ہم بلوچستان میں الیکٹرک بسوں کو متعارف کرائیں گے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے چیلنجز سے بھی نمٹا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ''خواتین کی بااختیاری معاشرتی ترقی کی بنیاد ہے۔'' بلوچستان کے مختلف اضلاع میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین ڈپٹی کمشنرز نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا ہے کہ انتظامی امور میں خواتین کسی بھی میدان میں مردوں سے کم نہیں حکومت ہر شعبے میں خواتین کو نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، پنک بس سروس کا آغاز، خواتین کے لیے اسکالرشپس اور دیگر ترقیاتی پروگرام اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خواتین اور عوام کو مزید سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا بھی اظہار کیا تاکہ وہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں شامل ہوسکیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے اعلیٰ تعلیم کیلئے بھی موثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جس سے یقیناً بلوچستان کے نوجوان مستفید ہونگے۔ ماضی میں بلوچستان کو انتہائی پسماندہ رکھا گیا لیکن اب روشن اور تابناک بلوچستان کا خواب پورا ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ بیروزگاری ومعاشی بدحالی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No 6 Dated: 15 DEC 2025 Page No. 28

Reviving border trade

Districts of Balochistan, sharing border with Iran and Afghanistan are more underdeveloped and impoverished. Poverty, unemployment and backwardness much higher in these districts. Residents at borders districts compelled fulfil their daily needs and commodities from informal trade and when there is closure of border trade not only a large number of people become jobless but also people face daily commodity shortage. The closure of informal business multiplies the miseries and sufferings of local people who have been protesting and agitating against the closure of informal trade at border areas. Balochistan's chronic underdevelopment keeps its residents impoverished and marginalized. Compared with other provinces, Balochistan trails behind in economic development as its 12 million residents face poverty, poor health and infrastructure, and low literacy. The region's underdevelopment has forced its youth to make a living from dangerous cross-border trade. Analysts claim that Balochistan deeply relies on the informal fuel trade with Iran. Thousands render jobless once border is close and extra ordinary strict restriction on oil and other trade. In past there was no travel and trade restrictions on people but in the last some years travel and trade restrictions have been imposed by erecting fences at the border which has worsened the situation. If the situation at the borders remains the same then the scenario of the province will be similar to that of Sudan and Somalia as economic misery will spread rapidly throughout Balochistan. For the last several decades, the people of Makran, Chagai and other border districts used to make a living from trade with Iran. Before the Goldsmith Line, the people of both sides used to freely visit each other. There were no restrictions. The contracts were based in terms of relationships, culture and language. The largest source of livelihood in Balochistan especially in Makran is the border trade with Iran which has been running the economic wheel of the society. Most of the people hailing from Awaran, Khuzdar, Lasbela, Jhalawan, Sarawan and Mashkel also rely on this trade, because there are no employment opportunities. The authorities ought to make public access to the border possible so that the business community and the working class could earn a living and support their children. To resume the border trade with Iran and Afghanistan the Pakistani authorities must take all possible measures to revive trade with neighboring countries and address the looming poverty, hunger and disillusionment at border areas. The authorities must sort out issues hindering resumption of trade and ought to be addressed on priority basis by the government and authorities concerned.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 DEC 2025 Page No. 29

خان آف قلات کی مہم جوئی، اسباب؟

ترازو

☆☆☆

محمد بلال غوری

bilal.ghauri@janggroup.com.pk

خان آف قلات کی سرکشی سے متعلق یہ سوال بہت معنی خیز انداز میں اُٹھایا جاتا ہے کہ میر احمد یار خان نے مارچ 1948ء میں اچانک پاکستان سے الحاق کی دستاویز پر دستخط کیوں کر دیے؟ کیا انہیں ریاستی جبر کے ذریعے ایسا کرنے کو کہا گیا؟ مگر تاریخی حقائق سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی اسباب کچھ اور تھے۔ دراصل خان آف قلات کی پاکستان کیخلاف مہم جوئی کو ابتدا میں تاج برطانیہ کی پشت پناہی اور اشیر باد حاصل تھی۔ برطانیہ تزویراتی مقاصد کے پیش نظر قلات میں اپنا دفاعی اڈہ بنانے کے منصوبے پر کام کر رہا تھا لیکن جب یہ منصوبہ ترک کر دیا گیا اور خان آف قلات کی سرپرستی سے ہاتھ کھینچ لیا گیا تو میر احمد یار خان کے پاس پاکستان سے الحاق کے سوا کوئی چارہ کار نہ رہا۔ برطانوی تھنک ٹینک ''فارن پالیسی سینٹر'' جو 1998ء میں وزیراعظم ٹونی بلیئر کے ساتھ لانچ کیا گیا 2006ء میں سامنے آنیوالی اسکی رپورٹ Balochis of Pakistan: On the margins of history میں خفیہ دستاویزات کی روشنی میں خوفناک انکشافات کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق شروع میں برطانیہ کا ارادہ تھا کہ آزاد بلوچستان کو اس خطے میں اپنی سرگرمیوں کیلئے بطور بیس استعمال کیا جائے گا۔ میجر جنرل RC Money جو ہندوستان میں اسٹریٹجک پلاننگ کے انچارج تھے انہوں نے 1944ء میں جنگ عظیم کے بعد کے منظر نامے سے متعلق ایک رپورٹ تیار کی جس میں کہا گیا کہ اگر آخر کار انتقال اقتدار کی نوبت آجائے تو ایسی صورت میں خلیج فارس کے دفاع کیلئے بلوچستان کو ایک فوجی اڈے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فارن پالیسی سینٹر کی رپورٹ کے مطابق 1946ء میں ہندوستان کو تقسیم کرنے کا فیصلہ ہوا تو برطانوی حکام اس نتیجے پر پہنچے کہ کمزور بلوچستان میں فوجی اڈا بنانے کا کیا فائدہ، ایسا ملٹری بیس تو پاکستان میں بھی ممکن ہے لہٰذا اسیکریٹری آف اسٹیٹ لارڈ Listowel نے ستمبر 1947ء میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو نصیحت کی کہ ریاست قلات کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر اسکا آزاد ہونا بہت خطرناک ہوگا۔ لہٰذا پاکستان میں تعینات برطانوی ہائی کمشنر کے ذریعے حکومت پاکستان کو کہا گیا کہ قلات کے ساتھ ایسا کوئی معاہدہ نہ کیا جائے جسکے تحت ریاست قلات کو ایک علیحدہ ملک کی حیثیت حاصل ہوجائے۔ فارن پالیسی سینٹر کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ برطانوی حکام ایران میں قائم ہونیوالی وزیراعظم مصدق کی قوم پرست حکومت کیخلاف بلوچستان کو استعمال کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے اور جیسا کہ 1949ء میں انہوں نے کیا بھی۔ یہ وہ حالات تھے جن میں خان آف قلات کو پاکستان سے الحاق کا اعلان کرنا پڑا اور یوں ریاست قلات کی 222 دن پر محیط آزادی کا دور اختتام پذیر ہوگیا۔ خان آف قلات نے اپنی خودنوشت Inside Balochistan میں لکھا ہے کہ انہوں نے 30 مارچ 1948ء کو الحاق کی دستاویز پر دستخط کیے مگر انسٹرومنٹ آف Accession پر 27 مارچ 1948ء کی تاریخ درج ہے جسے گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناح نے 31 مارچ 1948ء کو قبول کیا۔ خان آف قلات نے پاکستان سے الحاق کی دستاویز پر دستخط کرنے کو تاریخ کا جبر قرار دیا ہے۔ 15 اپریل 1948ء کو ایجنٹ ٹو گورنر جنرل نے خان آف قلات کو طلب کرکے بتایا کہ قائداعظم کی ہدایت پر قلات میں اسٹیٹس کو بحال رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے یعنی قیام پاکستان سے پہلے ریاست قلات کی جو حیثیت تھی وہی برقرار رہے گی۔ یعنی ایجنٹ ٹو گورنر جنرل کے ماتحت پولیٹیکل افسر وزیراعظم کے ذریعے انتظامی معاملات کو چلائے گا۔ حکومت پاکستان کی طرف سے خان بہادر ظریف خان کو وزیراعظم بنا کر قلات بھیج دیا گیا۔ غوث بخش بزنجو اور میر گل خان نصیر سمیت متعدد رہنماؤں کو گرفتار کرلیا گیا۔ جس دن نئے وزیراعظم کی تعیناتی ہوئی، میر احمد یار خان کے بھائی شہزادہ میر عبدالکریم خان نے بغاوت کا علم بلند کر دیا اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اس اُمید پر سرحد پار کرکے افغانستان چلے گئے کہ پاکستان دشمنی کے باعث افغان حکومت مسلح جدوجہد کیلئے بھرپور تعاون کرے گی۔ مگر وہاں سے مثبت جواب نہ ملا تو پرنس میر عبدالکریم خان کو قلات واپس آنا پڑا۔ امریکی مصنف Selig S Harrison جنہیں ایشیا سے متعلق امور پر اتھارٹی سمجھا جاتا تھا، وہ اپنی کتاب ''I n Afghanistan's shadow: Baluch nationalism and Soviet temptations'' کے صفحہ نمبر 26 پر لکھتے ہیں کہ شہزادہ میر عبدالکریم خان نے 700 پیروکاروں کے ہمراہ افغانستان جانے کے بعد بلوچ نیشنل لبریشن کمیٹی کے نام سے اپنا منشور جاری کر دیا جس میں خان آف قلات کی طرف سے پاکستان کیساتھ غیر مشروط الحاق سے لاتعلقی ظاہر کرتے ہوئے قلات کی آزادی کا اعلان کر دیا گیا اور پاکستان کے ساتھ ازسرنو بات چیت کا مطالبہ کیا گیا۔ KB Nizamani جو اس بغاوت کا حصہ تھے، انہوں نے 1980ء میں دیئے گئے ایک انٹرویو کے دوران انکشاف کیا کہ شہزادہ عبدالکریم کی اس بغاوت کو خان آف قلات کی درپردہ حمایت حاصل تھی۔ بہرحال شہزادہ عبدالکریم خان نے پاکستان واپس آکر گوریلا لڑائی کا آغاز کر دیا۔ کوئٹہ گیریژن کے کمانڈر بریگیڈیئر اکبر خان، جو بعد ازاں بطور میجر جنرل راولپنڈی سازش کیس کے سرغنہ کے طور پر مشہور ہوئے، نے 12 جولائی 1948ء کو شہزادہ عبدالکریم خان کو 102 ساتھیوں سمیت گرفتار کرلیا۔ اس حوالے سے بلوچ قوم پرستوں کا موقف یہ ہے کہ خان آف قلات نے اپنے بھائی کو سرنڈر کرنے پر قائل کیا، انتظامیہ نے قرآن کو ضامن بنا کر وعدہ کیا کہ پرنس عبدالکریم سمیت سب باغیوں کو عام معافی دیدی جائے گی لیکن عبدالکریم خان کیخلاف خصوصی جرگہ میں مقدمہ چلا کر دس سال قید بامشقت کی سزا سنادی گئی۔

خان آف قلات جو کراچی میں حکومت پاکستان کے مہمان تھے، وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کی تجویز پر سر ظفراللہ خان کے ساتھ اقوام متحدہ کے اجلاس میں بطور ممبر جانے کو تیار ہوگئے۔ امریکہ، یورپ، ترکی اور عراق سمیت کئی ممالک کی سیر و سیاحت کے بعد واپس لوٹے مگر چند ماہ بعد دوبارہ طویل غیر ملکی دورے پر روانہ ہوگئے کیونکہ اب وہ برائے نام حکمران اور محض علامتی طور پر خان آف قلات تھے ورنہ ان کے پاس کسی قسم کے انتظامی اختیارات نہیں تھے۔ مارچ 1952ء میں حکومت پاکستان کی طرف سے بلوچستان کی تمام ریاستوں کو یکجا کرکے بلوچ اسٹیٹ یونین تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا اور 11 اپریل 1952ء کو قلات، مکران، خاران اور لسبیلہ کو ملا کر بلوچ اسٹیٹ یونین کے قیام کی منظوری دیدی گئی، خان آف قلات کو BSU کا صدر بنادیا گیا لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ مارچ 1948ء میں مکران، لسبیلہ اور خاران کی جداگانہ حیثیت تسلیم کرنے پر اعتراض کیا گیا تو اب ان سب ریاستوں کو یکجا کرنے پر بھی تنقید کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 DEC 2025 Page No. 30

بلوچستان پاکستان کا دل

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqzahidi@gmail.com

بلوچستان اپنی تزویراتی اہمیت، معدنی دولت اور جغرافیائی حیثیت کے باعث پاکستان کا نہایت اہم ترین خطہ ہے۔ مگر افسوس کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے اسے بیرونی سازشوں اور دشمن قوتوں نے دانستہ طور پر ایک ایسے معنوی میدان جنگ میں تبدیل کرنے کی کوشش کی ہے جس کی بنیاد محض پراپیگنڈے پر رکھی گئی ہے۔ جب بعض عناصر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کوئی حقوق کی جنگ جاری ہے تو وہ صرف جھوٹ اور دشمن کی زبان بول رہے ہوتے ہیں۔ بلوچستان نہ تو مقبوضہ علاقہ ہے اور نہ یہاں کبھی ایسے حالات پیدا ہوئے جو کسی تحریک کا جواز بن سکیں۔ یہاں جو کچھ ہو رہا ہے وہ سو فیصد دہشت گردی ہے جسے بھارت نے ایک منصوبہ بندی کے ساتھ پروان چڑھایا۔ بلوچستان میں سرگرم کالعدم تنظیمیں نہ بلوچستان کی خیر خواہ ہیں اور نہ ہی بلوچ عوام کی، ان کا اصل نشانہ ہمیشہ بے گناہ شہری، سیکیورٹی فورسز، ترقیاتی منصوبے اور وہ نوجوان رہے ہیں جو امن، تعلیم اور بہتر مستقبل کے خواہش مند ہیں۔ ان نام نہاد بلوچ حقوق کی دعویدار تنظیموں نے کبھی بھی بلوچ عوام کے مفادات کے لیے جدوجہد نہیں کی۔ واضح رہے کہ دنیا کی کوئی بھی حقیقی تحریک نہ ہی اپنے خطے کے اسکول جلاتی ہے، نہ ہسپتال تباہ کرتی ہے اور نہ ہی عوام کو اغوا، بلیک میل یا خوف میں مبتلا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کسی صورت "جدوجہد" نہیں بلکہ مکمل دہشت گردی ہے۔ 1971 میں مشرقی پاکستان کو علیحدہ کرنے میں بھارت نے جو بھیانک کردار ادا کیا، وہی مکروہ سوچ آج بھی بھارتی ذہنوں میں پنپ رہی ہے۔ دہلی کی قیادت نے متعدد مرتبہ اعتراف کیا کہ وہ پاکستان کو اندر سے کمزور ہوتا ہوا دیکھنا چاہتی ہے۔ اسی سوچ کے تحت 1980 کی دہائی میں بھارت نے بلوچستان کو اپنا اگلا ہدف بنایا۔ افغان سرزمین اور بیرون ملک نیٹ ورکس کو استعمال کرتے ہوئے "را" نے فنڈنگ، تربیت اور اسلحے کی فراہمی کا منظم نظام قائم کیا۔ 2016 میں گرفتار ہونے والے بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کے اعترافات نے دنیا کے سامنے بھارت کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا کہ وہ بلوچستان میں کن کالعدم گروہوں کو کس طرح پیسہ، تربیت اور سہولت فراہم کر رہا تھا۔ بلوچستان میں سرگرم یہ کالعدم گروہ درحقیقت چند خاندانوں کا ذاتی کاروبار ہیں۔ ان کے لیڈر بیرون ممالک بیٹھ کر فنڈنگ لیتے ہیں، عیاشی کی زندگیاں گزارتے ہیں، مگر قربانی صرف ان نوجوانوں سے لیتے ہیں جنہیں برین واشنگ کے ذریعے پرتعیش زندگی کے جھوٹے خواب دکھا کر جذباتی بنا کر پہاڑوں پر بھیجا جاتا ہے، جہاں انہیں ریاست کے خلاف بغاوت پر اکسایا جاتا اور دہشت گردی کی آگ میں جھونک دیا جاتا ہے۔ اگر یہ تحریکیں واقعی عوامی ہوتیں تو ان کی جڑیں بلوچستان کے دیہاتوں، شہروں، قبائل اور عوام کے اندر ہوتیں لیکن ایسا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 100 فیصد بلوچ عوام نہ ان تنظیموں کے ساتھ ہیں اور نہ ان کے زہریلے بیانیے کو قبول کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں ہزاروں بھٹکے ہوئے نوجوانوں نے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کی۔ بلوچستان میں جاری دہشت گردی دراصل پاکستان کے خلاف جاری "ہائبرڈ وار" کا حصہ ہے۔ دشمن جانتا ہے کہ براہ راست جنگ ممکن نہیں، اس لیے پراپیگنڈا، جھوٹ، سوشل میڈیا Manipulation، جعلی رپورٹس اور نفرت کے بیج بو کر ایک ایسی ذہنی جنگ مسلط کی گئی ہے جس کا مقصد ریاست اور عوام کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنا ہے۔ بھارتی نیٹ ورکس کی جانب سے چلائے جانے والے جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس، اے آئی سے تیار شدہ ویڈیوز، جھوٹی انسانی حقوق کی رپورٹس اور بیرون ملک لابیوں کی سرگرمیاں اسی ہائبرڈ وار کی مثالیں ہیں۔ مگر حقائق اس برعکس ہیں۔ بلوچ عوام ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وہ اپنے ملک، اپنی ثقافت اور اپنے مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر بلوچستان ترقی کرے گا تو وہی اس کے اصل وارث ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے بلوچستان میں ہزاروں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔ گوادر پورٹ، سی پیک، سڑکوں کے نیٹ ورک، ڈگری کالجز، یونیورسٹیاں، آئی ٹی لیبز، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ریاست اس خطے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اگر بلوچستان واقعی "مقبوضہ علاقہ" یا "متنازع" ہوتا تو کیا یہاں نوجوان تعلیم، کھیل، آئی ٹی اور کاروبار کے شعبوں میں آگے بڑھ رہے ہوتے؟ کیا یہاں کے علاقے ترقیاتی منصوبوں سے بدل رہے ہوتے؟ کیا یہاں ہزاروں نوجوان ہر سال پاک فوج، ایف سی، پولیس اور سویلین اداروں میں شامل ہو رہے ہوتے؟ کوئی بھی مقبوضہ ریاست اپنے وفاقی اداروں میں شامل نہیں ہوتی، مگر بلوچستان میں ایسا ہو رہا ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان، پاکستان کا حصہ ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ دو دہائیوں میں ہزاروں جانوں کی قربانی دے کر بلوچستان کو محفوظ بنایا ہے۔ انہوں نے بھارت کے نیٹ ورکس توڑے، دہشت گردوں کے ٹھکانے ختم کیے، عوام کے لیے امن کا ماحول قائم کیا اور ساتھ ہی ساتھ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں بے شمار منصوبے مکمل کیے۔ دنیا میں کہیں بھی یہ مثال نہیں ملتی کہ فوج صرف سیکیورٹی ہی نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، فلاح اور سماجی بہبود کے منصوبوں کو بھی اپنی نگرانی میں مکمل کریں مگر بلوچستان اس کی زندہ مثال ہے۔ بلوچستان دشمنوں کی نظر میں اس لیے اہم ہے کہ یہاں گوادر پورٹ موجود ہے، سی پیک گزر رہا ہے، معدنی وسائل بے مثال ہیں، جغرافیائی پوزیشن غیر معمولی ہے، اور مستقبل میں پاکستان کی معاشی طاقت کا مرکز یہی خطہ ہے۔ دشمن یہی نہیں چاہتا کہ پاکستان اپنے معاشی مستقبل کی طرف بڑھ سکے، اس لیے وہ بلوچستان میں بدامنی کی آگ بھڑکانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر سچ یہ ہے کہ بھارت کی کبھی کوئی سازش کامیاب نہیں ہو سکتی کیونکہ قوم متحد ہے۔ بلوچستان پاکستان کی شناخت ہے، وطن عزیز کا دل ہے، اور اس کا مستقبل پاکستان کے ساتھ ہے۔ یہاں صرف دہشت گردی ہے اور اس دہشت گردی کے پیچھے بھارت کی وہی پالیسی ہے جو اس نے 1971 میں اختیار کی تھی۔ مگر اب حالات بدل چکے ہیں۔ پاکستانی قوم، سیکیورٹی ادارے، بلوچ عوام اور دنیا سب حقیقت سے واقف ہیں۔ بلوچستان پاکستان ہے، پاکستان رہے گا اور دشمن کی ہر سازش ہر بار ناکام ہوگی۔ انشاءاللہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 DEC 2025 Page No. 31

رائز بلوچستان، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کی جانب انقلابی قدم

تحریر: سراج خان

رائز بلوچستان نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کی جانب ایک انقلابی قدم ہے، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کے 36 اضلاع اپنی منفرد ثقافت، روایات اور سماجی و معاشی حالات رکھتے ہیں قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے اور جغرافیائی اہمیت کے باوجود صوبہ کئی دہائیوں سے پسماندگی، بے روزگاری، معاشی مواقع کی کمی، کمزور بنیادی ڈھانچے، بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال اور نوجوانوں و خواتین کی مسلسل محرومی جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہا ہے ہر سال ہزاروں نوجوان نہ تو روزگار کے قابل ہنر حاصل کر پاتے ہیں اور نہ ہی انہیں ایسے مواقع میسر آتے ہیں جن کے ذریعے وہ معاشرے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں یہ صورتحال غربت کے سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے نوجوانوں کی اصل صلاحیتوں کے اظہار میں رکاوٹ بنتی ہے ان دیرینہ مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ایک جامع اور مؤثر حل کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، حکومت بلوچستان نے ایک خصوصی پروگرام ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ کے نام سے شروع کیا ہے اس پروگرام کے ذریعے چھ اضلاع پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ میں نوجوانوں اور کمیونٹیز کو بااختیار بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اس اقدام کا مقصد معاشی استحکام، نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ اور انہیں معاشرے میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنانا ہے رائز پروگرام کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت کے پختہ عزم کا اظہار کیا اور بتایا کہ نوجوانوں کے لیے اربوں روپے کا خصوصی مالی پیکج مختص کیا گیا ہے جس کا آغاز بی آر ایس پی کے ذریعے چھ اضلاع میں کیا گیا ہے اس پروگرام کے تحت نوجوانوں کو قرضے فراہم کیے جائیں گے، کاروباری ماڈلز کو بہتر بنانے میں معاونت دی جائے گی اور انہیں ایسے ہنر سکھائے جائیں گے جن کے ذریعے وہ باوقار طریقے سے اپنا روزگار کما سکیں اس سرمایہ کاری کو نوجوانوں کی طویل المدتی ترقی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے حکومت بلوچستان کی جانب سے 16.79 ارب روپے کی خطیر سرمایہ کاری سے بی آر ایس پی کے اشتراک سے رائز پروگرام کا مقصد مقامی لوگوں کا معاشی استحکام، نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ اور انہیں بدلتی ہوئی معاشی دنیا میں ترقی کے قابل بنانا ہے رائز پروگرام صوبے میں ترقی کا ایک جامع روڈ میپ ہے جو سماجی اور معاشی، دونوں رکاوٹوں کو دور کرنے پر مرکوز ہے سماجی سطح پر اس پروگرام کے تحت تقریباً 3 لاکھ 80 ہزار گھرانوں کو گورننس کے فروغ، خواتین و نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور کمیونٹی ڈائیلاگ، امن و ہم آہنگی کے اقدامات اور سماجی یکجہتی کی سرگرمیوں، استعداد سازی اور اجتماعی ترقی کے وژن کو پروان چڑھایا جا رہا ہے۔ تقریباً 900 سے زائد نوجوانوں کو تنظیمات میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے گا جبکہ 180 مقامی تنظیموں کو مضبوط کیا جا رہا ہے تاکہ یہ اقدامات پائیدار نتائج پیدا کر سکیں معاشی سطح پر بھی یہ پروگرام انتہائی وسیع اور بامقصد ہے تقریباً 80 ہزار گھرانوں کو ہنرمند بنانے، کاروبار قائم کرنے اور مالی خدمات تک رسائی میں مدد دی جا رہی ہے۔ 57 ہزار سے زائد خاندانوں کو کاروبار کرنے میں معاونت دی جا رہی ہے تاکہ خود انحصاری کو فروغ ملے۔ مزید برآں چار ہزار سے زائد نوجوانوں کو ٹیکنیکل و ووکیشنل ٹریننگ دی جا رہی ہے تاکہ بہتر روزگار کے مواقع پیدا ہوں 1,620 کمیونٹی انفراسٹرکچر کی تعمیر 16,500 گھرانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے، جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی معاونت سے 1,800 خاندانوں کے لیے روزگار کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ اخوت اور دیگر مالیاتی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے 12 ہزار نوجوانوں اور کاروباری افراد کو قرضوں اور مالی سہولیات تک رسائی دی جا رہی ہے پروگرام کے افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے واضح کیا کہ یہ بنیادی طور پر نوجوانوں کی معاشی و سماجی ترقی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ چھ اضلاع میں ہزاروں نوجوانوں کو تربیت، کاروبار قائم کرنے کی معاونت اور قرضوں تک رسائی دی جائے گی اس پروگرام سے پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ جیسے اضلاع کو خصوصی طور پر فائدہ پہنچے گا جہاں نوجوانوں کی ترجیحات اور ہنر کی طلب کو مدنظر رکھا جائے گا۔ رائز بلوچستان محض ایک ترقیاتی پروگرام نہیں بلکہ اُمید، حوصلہ اور مواقعوں کا ایک نیا سفر ہے نوجوانوں کو جدید ہنروں سے آراستہ کرتے، خاندانوں کو معاشی مواقع فراہم کرنے اور کمیونٹیز کو اندرونی طور پر مضبوط بنانے کے ذریعے یہ پروگرام ایک خوشحال اور جامع مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے جیسے جیسے پروگرام ہر ضلع میں آگے بڑھے گا، بلوچستان اپنے وژن کے قریب ہوتا چلا جائے گا جس میں یہ تمام اضلاع بتدریج بااختیار، مضبوط اور روشن مستقبل کی جانب گامزن ہوتے چلے جائیں گے۔